روزنامہ وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعتہ المبارک
27 فروری 2026
FRIDAY
27 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 آسٹریلیا کو شوٹ آوٹ میں ہرا کر شکست کا سلسلہ توڑا

صفحہ 08 شاہین آفریدی، ٹی ۲۰ میں پاکستان کے سب سے کامیاب بولر بنے

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 50 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily **WATTAN** Budgam

جاوید ڈار نے جموں میں پھل و سبزیوں کے جدید پروسسنگ و تربیتی سینٹر کا اِفتتاح کیا

جموں،رانفو،وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی و الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے زرعی شعبے میں قدر میں اضافے اور خود روزگار کو فروغ دینے کی کوششوں کو تقویت دیتے ہوئے آج ادھے والا جموں میں پھلوں اور سبزیوں کے لئے ایک جدید پروسسنگ و تربیتی سینٹر کا افتتاح کیا۔ یہ سینٹر 90 لاکھ روپے کی لاگت سے قائم کیا گیا ہے اور اس کا مقصد کسانوں، دیہی نوجوانوں اور خواتین، خصوصاً سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جیز) کی اراکین میں مہارتوں کی ترقی، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ/101

’’یہ ہم سب کا کشمیر ہے‘‘، کشمیر یونیورسٹی کے کنووکیشن میں نائب صدر کا اعلان

طلباء منشیات سے دور رہیں اور سوشل میڈیا کو ذمہ داری سے استعمال کریں

جموں کشمیر کیلئے مرکز کے اقدامات نئے مواقع پیدا کرتے اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کرتے ہیں

جمہوریت میں دوسروں کے جذبات کا احترام کرنا انتہائی اہم جتنا اپنے جذبات کا کرنا سی پی رادھا کرشنن

سرینگر،، 26 فروری ،، ایس این ایں ،،کشمیر یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلباء پر منشیات سے دور رہنے، سوشل میڈیا کو ذمہ داری سے استعمال کرنے اور تنوع کا احترام کرنے کی تاکید کرتے ہوئے ملک کے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے کہا کہ تبدیلی ہی واحد مستقل چیز ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ زندگی میں کامیابی کردار اور نظم و ضبط پر منحصر ہے انہوں نے گریجویٹس سے اپیل کی کہ وہ موافقت پیدا کریں اور

اختراع کریں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے ملک کے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے فارغ التحصیل طلباء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ یونیورسٹیاں بنیادی ڈھانچے اور تعلیمی مہارت کے لیے جانی جاتی ہیں، لیکن ان کی حقیقی میراث ان کے گریجویٹس کے کردار اور تعاون میں جھلکتی ہے۔ انہوں نے 1948 میں قائم ہونے/102

لال قلع کار بم دھماکے میں این آئی اے کی ایک اور کارروائی

وسطی ضلع گاندربل کے دو افراد کو اسلحہ فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار لیا

سرینگر،، 26 فروری ،،اے پی آئی ،،لال قلع کار بم دھماکے میں اس وقت نیا موڑ لیا جب تحقیقاتی ادارے نے وسطی ضلع گاندربل کے دو افراد کی گرفتاری عمل میں لائی اب تک اس کار بم دھماکے میں ملوث گیارہ افراد کو خصوصی تحقیقاتی ادارے این آئی اے نے گرفتار کر لیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق دہلی کار بم دھماکے نے اس وقت ایک اور موڑ لیا جب وسطی ضلع گاندربل کے دو افراد جن کی شناخت ضمیر احمد اہنگر اور طفیل احمد بٹ کے بطور ہوئی کو این آئی اے نے اسلحہ گولہ بارود فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ این آئی اے کی جانب سے اب تک دہلی کار بم دھماکے میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد گیارہ تک جا پہنچی۔ واضح رہے کہ 2025 نومبر کی دو تاریخ کو دہلی لال قلع کے باہر کار بم دھماکہ ہوا تھا اور اس کار بم دھماکے کے دوران موقعے پر ہی سات سے آٹھ افراد مجموعی طور پر جاں بحق ہوئے تھے اور 18 زخمی ہوئے۔ کار بم دھماکے کے سلسلے میں نوگام پولیس اسٹیشن میں بھی اس سازش میں استعمال کیا جانے والا بارودی مواد پولیس نے فرید آباد ہریانہ سے ضبط کر کے پولی اسٹیشن نوگام میں پہنچا دیا تھا جہاں وہ پراسرار طور پر پھٹ گیا جسکے نتیجے میں ایگزیکٹیو مجسٹریٹ سمیت دس افراد جاں بحق ہوئے تھے اور بیس زخمی۔ لال قلع کار بم دھماکے میں چار ڈاکٹر بھی جن میں ایک خاتون ڈاکٹر بھی/103

لیفٹننٹ گورنر کا کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کانووکیشن کی تقریب سے خطاب

جموں و کشمیر کے نوجوان ہندوستان کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں گے

تعلیم کو کردار، قابلیت اور عزم سے لیس ذمہ دار شہری پیدا کرنا چاہیے

سرینگر،، 26 فروری ،، ایس این این ،،کشمیر یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلباء پر زور دیتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وہ اپنے عزائم کو قومی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ کریں اور اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ تعلیم کو کردار، قابلیت اور عزم سے لیس ذمہ دار شہری پیدا کرنا چاہیے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کانووکیشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ موقع محض ڈگریوں کے ایوارڈ کی نہیں بلکہ نسلوں کی تبدیلی اور جدید تعلیم پر معاشرے کے ایمان کو مضبوط کرنے کی علامت ہے۔ انہوں نے تمغہ جیتنے والوں، اسکالرز، فیکلٹی ممبران اور والدین کو تعلیمی بہتری میں ان کے اجتماعی تعاون پر مبارکباد دی۔ خواتین طالبات کی نمایاں کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر نے نوٹ کیا کہ 249 میں سے 186 طلائی تمغے اور 164 میں سے 108 پی ایچ ڈی لڑکیوں نے حاصل کیے اور اسے بدلتے ہوئے سماجی حقائق کا ایک طاقتور عکاس قرار دیا۔/104

جے کے ای سی کے وفد نے وزیر تعلیم سکینہ اِیتو سے ملاقات کی

ٹی ای ٹی آرڈر کا جائزہ لینے پر شکریہ ادا کیا سری نگر،رانفو،، جموں و کشمیر ایمپلائز کوآرڈی نیشن کمیٹی (جے کے ای سی سی) کے ایک وفد نے وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت اور وزیر تعلیم کا بروقت اور ہمدردانہ مداخلت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جس کے تحت جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری میں برسر خدمت اساتذہ کے لئے ٹیچرز اہلیتی ٹیسٹ (ٹی ای ٹی) کی شرط سے متعلق حکم نامے کو مؤخر رکھا گیا۔ جے کے/105

جموں و کشمیر ایک انوویشن ہب کے طور پر اُبھر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

وزیر اعلیٰ کا کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کانووکیشن سے خطاب

سری نگر،رانفو،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جو کشمیر یونیورسٹی کے پرو چانسلر بھی ہیں، نے کہا کہ ایک طویل عرصے تک جموں و کشمیر کی معیشت کو ایک محدود نظریے سے دیکھا گیا لیکن 2026 کا جموں و کشمیر اختراع اور شراکتی طرز حکمرانی کے مرکز کے طور پر اُبھر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کانووکیشن سے خطاب کر رہے تھے جس میں نائب صدر ہند سی پی رادھا کرشنن مہمان خصوصی تھے۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر و چانسلر منوج سنہا، وزیر تعلیم سکینہ ایتو،

وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وائس چانسلر نیلوفر خان، یونیورسٹی کونسل کے اراکین، اساتذہ اور فارغ التحصیل طلباء موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے حال ہی میں قانون ساز اسمبلی میں 2026-27 کا بجٹ پیش کیا جسے انہوں نے ’مالیاتی کمپاس‘ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ محض میزانیہ کا بیان نہیں بلکہ جموں و کشمیر کو جدید، ترقی پسند اور معاشی طور پر متحرک خطہ بنانے کا عزم ہے۔ اُنہوں نے کہا، ’’ہماری معیشت کو طویل عرصے تک صرف سیاحت یا صرف زراعت تک محدود سمجھا گیا، مگر 2026 کا جموں و کشمیر انوویشن اور شراکتی حکمرانی کا مرکز بن رہا ہے۔‘‘ وزیر اعلیٰ نے گزشتہ چند برسوں میں درپیش چیلنجوں بالخصوص 2025 کے صدمات اور اقتصادی نقصانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ استقامت نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی پہچان بنائی ہے۔ اُنہوں/106

وزیر اعظم کی دور اندیش قیادت وادی کشمیر میں رابطے اور ترقی کو ترجیح دیتا رہے گا

سرینگر ہوائی اڈہ کی توسیع سیاحت اور روزگار کو فروغ دینے میں مدد کریں گا رترون چھگ

سرینگر،، 26 فروری ،، ایس این این ،،وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں مرکز وادی کشمیر میں رابطے اور ترقی کو ترجیح دیتا رہے گا کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چھگ نے کہا کہ سرینگر ہوائی اڈہ کی توسیع سیاحت اور روزگار کو فروغ دینے میں مدد کریں گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چھگ نے کہا کہ

اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی کی طرف سے سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی توسیع اور ترقی کیلئے 1,677 کروڑ روپے کی منظوری کے بعد وادی خطے کی اقتصادی ترقی کیلئے ایک بڑی/107

ہندوستان نے دہشت گردی کا درد ایک طویل عرصے تک برداشت کیا

دہشت گردی ہر جگہ امن کے لیے خطرہ

اس کا مقصد معاشروں کو غیر مستحکم کرنا، ترقی کو روکنا اور اعتماد ختم کرنا ؍ وزیر اعظم مودی

سرینگر،، 26 فروری ،، ایس این این ،،اسرائیل کو یکجہتی کا ایک طاقتور پیغام دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دہشت گردی ہر جگہ امن کے لیے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی طرح ہندوستان کی دہشت گردی کے لیے صفر رواداری کی مستقل اور غیر سمجھوتہ کرنے والی پالیسی ہے جس میں کوئی

دوہرا معیار نہیں ہے اور اس لعنت کا مقابلہ کرنے کیلئے مستقل اور مربوط عالمی کوششوں پر زور دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے **Knesset** سے ایک تاریخی خطاب میں غزہ امن اقدام کو پورے خطے میں ’’منصفانہ اور پائیدار امن‘‘ کے لیے ایک راستہ قرار دیا یہاں تک/108

متبرک ایام کے 7 ویں دن مفتی اعظم کی جانب سے خصوصی اعلان

صدقہ فطر کی حد فی کس 80 روپے ادا کرنے کی ہدایت

سرینگر،، 26 فروری ،،اے پی آئی ،،مفتی اعظم نے صدقہ فطر کے سلسلے میں احکامات صادر کر دیئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر کے مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام نے 26 فروری کو اعلان کیا کہ سال 2026 کیلئے صدقہ فطر کی مقدار 80 روپے فی کس مقرر کی گئی ہے اور مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ عید الفطر کی نماز سے پہلے اس فریضہ کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ مفتی اعظم نے کہا کہ ذکوٰۃ الفطر ہر مسلمان پر فرض ہے، خواہاں وہ مرد ہو یا عورت، شیر خوار بچہ، نابالغ بچوں کی جانب سے بھی والدین صدقہ فطر ادا کریں گے جبکہ بالغ اولاد اپنی ذمہ داری خود نبھا سکتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ شوہر بیوی کی اجازت کے بغیر اس کی طرف سے ادائیگی نہیں کر سکتا۔ مفتی اعظم نے وضاحت کی کہ یہ رقم آدھے صاع گندم کی قیمت کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہے جس کی مالیت 77 روپے بنتی ہے۔ احتیاطاً اس بڑھا کر 80 روپے مقرر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صاحب حیثیت افراد مقررہ رقم کے بجائے گندم، نقد رم، کھجور، کشمش یا دیگر منظور شدہ اجناس کی صورت میں بھی صدقہ فطر ادا کر سکتے ہیں۔ مفتی اعظم/109

زیارت شریف سید گنجو شاہ کی ازسرِ نو تعمیر و تزئین و آرائش کا افتتاح ڈاکٹر اندرابی نے کیا

سرینگر،،ایجنسیز،،جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج جموں میں زیارت شریف سید گنجو شاہ کی ازسرنو تعمیر و تزئین و آرائش کے منصوبے کا افتتاح کیا۔ اس عظیم صوفی درگاہ کے میگا منصوبے کی بنیاد گزشتہ سال وقف بورڈ کی چیئر پرسن نے رکھی تھی اور یہ منصوبہ مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا گیا۔ ڈاکٹر اندرابی کے ہمراہ بورڈ کے اسپیشل آفیسر بشیر احمد بھٹ، ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین، ایڈمنسٹریٹر جموں عابد حسین بتمام/110

فوج مستقبل کے ہنگامی حالات کیلئے پوری طرح تیار، جوہری خطرات سے باز نہیں آئیگی

آپریشن سندور ایک اور سبق، خطرہ ابھی ٹل نہیں گیا

پاکستان کے پاس کھلی جنگ کرنے کی ہمت نہیں، وہ پراکسی وار کا سہارا لیتے ہیں ؍ منوج کمار کٹیار

سرینگر،، 26 فروری ،، ایس این این ،،فوج مستقبل کے ہنگامی حالات کیلئے پوری طرح تیار ہے اور جوہری خطرات سے باز نہیں آئے گی کی بات کرتے ہوئے مغربی کمان کے فوجی سربراہ لیفٹنٹ جنرل منوج کمار کٹیار نے کہا کہ مستقبل میں کسی بھی تنازع کا فیصلہ کن نتیجہ سامنے آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن سندور کے دوران پاکستان نے شدت سے جنگ بندی کی کوشش کی اور ساتھ ہی ساتھ ایٹمی دھمکیاں بھی دیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مامون ملٹری اسٹیشن کے دھیان سنگھ

اسٹیڈیم میں ایک تقریب کے بعد فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے مغربی کمان کے فوجی سربراہ لیفٹنٹ جنرل منوج کمار کٹیار نے کہا کہ فوج فیصلہ کن زمینی کارروائی کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ نیچے چلے گئے تو وہ آدھی دنیا کو اپنے ساتھ لے جائیں گے۔ آپریشن سندور کے دوران ہم نے ان کے جوہری خطرات کو نظر انداز کر دیا۔ اس بار ہم ماضی کے مقابلے میں بہتر مستقبل کے منصوبے کے ساتھ تیار ہیں۔ انہوں نے پاکستان کی عسکری قیادت پر الزام لگایا کہ وہ اپنے لوگوں کے درمیان متعلقہ رہنے کیلئے ہندوستان کے ساتھ جنگ جیسی صورتحال کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا ’’جبکہ ہماری قیادت ملک اور اس کے لوگوں کی بہتری کیلئے پرعزم ہے، ان کی قیادت اور فوجی جرنیلوں کی صرف خود غرضی/111

وادی میں لیبارٹریز پر ٹسٹوں کے چارجز متضاد اور

ادویات کی قیمتیں حیرت انگیز، درد کا مارا مریض کیا کریں

کوئی احتساب نہیں، ہر دوائی کے بہت سے نام، ہر ٹسٹ پر الگ الگ ریٹ، ڈاکٹر بھی کمیشن پر ہی گامزن

سرینگر،، 26 فروری ،، کے پی ایس ،،ادویات کا استعمال انسان کے وجود سے ہی جڑا ہوا ہے اور آج کے دور میں دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا انسان ہوگا جو دوائیاں لینے پر مجبور نہ ہوا ہو۔ اس طرح سے ادویات زندگی کا اہم جز بنا ہوا۔ اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ درد اور مرض میں افاقہ دوا سے ہی ممکن ہے۔ دوا کے بغیر ایک مریض درد سے نڈھال اور لاگر ہو جاتا ہے لیکن ان دوائیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ مالی بدحالی کے شکار مریض قیمتی ادویات خریدنے سے قاصر رہتے ہیں۔ المیہ ہے کہ کوئی نجی لیبارٹری یا کوئی دوا کمپنی تب نہیں چلتی ہے جب تک ان کے کام میں ڈاکٹروں کیلئے معقول کمیشن نہ ہو اور ان لیبارٹریوں کے منتظمین و ملازمین ڈاکٹروں کی پشت پناہی حاصل کرتے ہوئے مریضوں سے من مانی قیمتیں وصول کرتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ اب ڈاکٹر اپنے ساتھ منسلک کی ہوئی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ جہاں ان کو کمیشن ملتا ہے کے بغیر کسی بھی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ کے ٹسٹ تسلیم نہیں کرتا ہے اور مریضوں کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کشمیر پریس سروس کو آئے روز اس طرح کی اطلاعات وشکایات موصول ہو رہی ہیں کہ نجی لیبارٹریوں سے ٹسٹوں کے نام پر لوگوں کو لوٹا جا رہا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ ہر ٹسٹ پر الگ الگ چارجز مقرر ہے اور من مانی ریٹ لگا کر مریضوں کو لوٹنے کا عمل جاری ہے جبکہ کسی بھی لیبارٹری کی ریٹ ایک دوسرے سے ملتی جلتی نہیں ہوتی ہیں۔ یہ حال ہماری یہاں قائم شدہ لیبارٹریوں کا ہے کہ ٹسٹ کیلئے کوئی معقول ریٹ لسٹ ہی ترتیب نہیں دیا گیا ہے جس کا جیسا جی چاہے ویسی ہی ریٹ لگائی جاتی ہے۔ جبکہ ادویات کی قیمتیں اتنی زیادہ ہیں کہ مریض اور اس کے گھر والے دوائی لیتے لیتے کنگال ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ لیبارٹریوں پر ریٹ لسٹ جس میں ٹسٹوں کے مناسب قیمتیں درج ہوں۔ دستیاب رکھنا لازمی بنایا جائے اور ان کو جوابدہ بنایا جائے اور ادویات کی قیمتوں میں نرمی لانے کا کوئی لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔ تاکہ عام مریضوں کے ساتھ ظلم اور ناانصافی نہیں ہو سکے گی۔ مریضوں سے من مانی قیمتیں وصول کرتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ اب ڈاکٹر اپنے ساتھ منسلک کی/112

رمضان الکریم ماہِ نزول قرآن حکیم

مولانا حافظ عبدالرحمٰن سلفی

یہ ماہ رمضان المبارک ہی تھا کہ جس کی مقدس ساعتوں میں اللہ کا آخری پیغام ہدایت قرآن مجید آپ ﷺ کے قلب اطہر پر نازل کیا گیا۔ سیدنا آدمؑ سے لے کر جناب عیسیٰؑ تک جتنے بھی اللہ کے فرستادہ انبیاء ورسل دنیا میں تشریف لائے، سب کی دعوت کا محور و مرکز اللہ کی ذات والا صفات کا تعارف تھا۔

سرزمین عرب روئے زمین پر سب سے زیادہ ظلم و ستم سے بھر چکی تھی۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ کسی قوم کی تباہی و بربادی کے جس قدر اسباب ہوسکتے ہیں وہ سب کے سب اہل عرب میں اپنی تمام تر حشر سامانیوں کے ساتھ رچ بس چکے تھے اور قریب تھا کہ اللہ انہیں کسی عذاب میں مبتلا کر کے صفحۂ ہستی سے مٹا دیتا کہ اس کی رحمت جوش میں آئی اور اس نے اپنی آخری دعوت حق اور آخری چہیتے رسول امام الانبیاء رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو مکۃ المکرّمہ کے ایک معزز گھرانے میں پیدا فرمایا۔ یہ ماہ رمضان المبارک ہی تھا کہ جس کی مقدس ساعتوں میں اللہ کا آخری پیغام ہدایت قرآن مجید آپ ﷺ کے قلب اطہر پر نازل کیا گیا۔

حالاں کہ رمضان پہلے بھی آتا تھا لیکن نزول قرآن کی برکت سے ماہ رمضان کو جو تقدس حاصل ہوا وہ عظمت رمضان کو اس سے قبل حاصل نہ تھی۔ گویا رمضان اور قرآن کا تعلق اس قدر گہرا اور پختہ ہوگیا کہ دونوں ایک دوسرے کا جزو لاینفک ہوگئے۔

رمضان نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ اس ماہ مقدس کی تمام تر ساعتیں جو باعث برکت و رحمت اور مغفرت ہیں تو قرآن مجید پر کماحقہ عقیدہ و عمل کی بنیاد پر ہیں۔ چوں کہ رسالت محمدی ﷺ کی پہچان کا عنوان قرآن ہے۔ ابتدا ہی میں قرآن کی عظمت یوں آشکار کی گئی، مفہوم:

''الم! یہ کتاب اس میں کچھ شک نہیں، ڈرنے والوں کے لیے سامان ہدایت ہے۔''

''اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں! (یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہُوا) ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر ﷺ نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورہ بنالاؤ اور اللہ کے سوا جن کو بلاسکو (ان کو) بلا بھی لو۔''

ان آیات مبارکہ میں قرآن مجید کے منزل من اللہ اور مبنی برحق ہونے کا چیلنج دیا گیا۔ یہ ایسا کھلا چیلنج ہے جو آج تک انسانیت قبول کرنے سے عاجز ہی، اور کیوں نہ ہو کہ اس جیسا کوئی بنا ہی نہیں سکتا، کیوں کہ یہ رب رحمٰن کا کلام ہے۔ نزول قرآن مجید ماہ رمضان سے بالکل جڑا ہوا ہے کہ رمضان آتا ہے تو قرآن بھی کثرت سے تلاوت کیا جانے لگتا ہے اور یہ اتنا عظیم کلام ہے کہ اس کے نزول کی رات کو کہ جس میں یہ نازل کیا گیا اسے بھی اللہ رب العالمین نے عظمتیں اور رفعتیں عطا فرمادیں اور ارشاد فرمایا، مفہوم: ''بے شک! ہم نے اس (قرآن مجید) کو قدر (منزلت) والی رات میں نازل کیا۔ اور آپ کو کیا خبر کہ شب قدر کیا چیز ہے۔ (سو) شب قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ فرشتے اور جبرائیل اپنے پروردگار کے حکم سے ہر ایک انتظام کے لیے اس رات (زمین پر) اترتے ہیں۔ وہ امن و سلامتی کی رات ہے اور وہ فجر ہونے تک رہتی ہے۔'' (سوالقدر)

یہ کتاب قرآن مجید اس قدر اہمیت و فضیلت کی حامل ہے کہ اس کے نزول کی برکت سے وہ رات بھی عظمتوں اور برکتوں والی ہوگئی کہ اس ایک رات کی خیر و برکت اس قدر وسیع ہوگئی کہ جس قدر ایک ہزار مہینوں کی عبادت و ریاضت کوئی بندہ حاصل کرسکتا ہے۔ آنے قرآن کی برکت سے امت مسلمہ کو محض ایک رات کی عبادت کا اجر و ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت کے برابر عطا فرمانے کا اعلان کردیا۔ اندازہ کیجیے! ہماری زندگی میں یہ رات کتنی مرتبہ آتی ہے۔ ہم اس کے فیوض و برکات سے کس قدر فیض یاب ہوسکتے ہیں۔ یہ قرآن مجید کی برکات کا نتیجہ ہے کہ روزے جیسی عظیم عبادت میسر آئی کہ جس کے متعلق حدیث قدسی ہے کہ اللہ فرماتا ہے: ''روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔''

قرآن مجید انسانی فوز و فلاح کا دائمی چارٹر ہے جس میں ایک طرف حقوق اللہ کی پاس داری ہے تو دوسری طرف حقوق العباد کا التزام ہے۔ گویا یہ قرآن ہماری روحانی و جسمانی تسکین و شفا کا باعث ہے۔ اس میں پورا نظام حیات عطا کیا گیا ہے جس پر عمل پیرا ہوکر انسانیت اپنا کھویا ہوا وقار اور گمشدہ متاع عزیز یعنی جنت بھی حاصل کرسکتی ہے۔ قرآن راہ نجات ہے اور ہمارے تمام دکھوں کا مداوا بھی ہے۔ چناں چہ ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔'' (بنی اسرائیل)

نزول قرآن کا مقصد: اللہ خالق و مالک نے نزول قرآن کا مقصد بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''وہ اللہ تعالیٰ بہت برکت والا ہے جس نے قرآن مجید کو اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمایا تاکہ وہ سب لوگوں کے لیے آگاہ کرنے والا ہوجائے۔ اسی اللہ (یکتا) کی حکومت و سلطنت ہے، آسمانوں اور زمین کی، اور اس نے کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ کوئی اس کی سلطنت میں شریک ہے۔ اس (اللہ) نے ہر چیز کو پیدا کیا اور مناسب اندازے پر رکھا۔'' (سورالفرقان)

اسی طرح ایک مقام پر قرآن کی عظمت کا یوں اظہار کیا گیا:

''ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔ اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔ (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو۔'' (سورالواقعہ)

مذکورہ بالا آیات قرآنی سے معلوم ہوتا ہے کہ نزول قرآن کا مقصد انسانیت کے عقائد و اعمال اور اخلاق کی تطہیر کر کے رب کے پسندیدہ بندے بنا کر اس کے اصل مقام جنت اور رضائے الٰہی کی شاہ راہ مستقیم پر گام زن کرانا ہے۔ تاکہ انسانیت اپنا کھویا ہوا مقام دوبارہ حاصل کرلے، جو اس کی شامت اعمال کی بنا اس کے ہاتھوں سے جاتا رہا ہے۔

یہ قرآن مجید اتنی عظمتوں اور رفعتوں کا حامل ہے کہ اگر ایمان کے جذبے کے ساتھ محض اس کی تلاوت کرلی جائے تو وہ بھی مومن کے لیے انتہائی اجر و ثواب کا باعث ہوتی ہے۔ چناں چہ اللہ کے آخری محبوب پیغمبر صلی ا? علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس کو نیکی ملے گی اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ہے۔ الم ایک حرف نہیں ہے بل کہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور م ایک حرف ہے۔'' (ترمذی، دارمی)

اندازہ کیجیے کہ محض تلاوت کرنے پر اس قدر اجر و ثواب ہے تو پھر سمجھ کر سیکھنے اور اس کے علوم کے حصول اور عمل پر کیا اجر و ثواب ہوگا، اس کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ قرآن سیکھنے سکھانے اور اس پر عمل کرنے سے اللہ کا تقرب حاصل ہوسکتا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے جنت کے حصول اور جہنم کی ہول ناکیوں سے محفوظ رہنے میں کام یاب ہوسکتے ہیں۔ جو اگر حاصل ہوگئی تو یقیناً بڑی کام یابی ہے۔

یاد رکھیے! دنیا کی مختصر زندگی بہ ہر صورت گزر ہی جائے گی لیکن اگر یہ زندگی رب کی رضا کے مطابق گزری تو دنیا و آخرت دونوں کی کام یابی ہے، وگرنہ من چاہی، شتر بے مہار زندگی یا اللہ کی بغاوت و نافرمانی، قرآن کی تکفیر و تکذیب میں گزری تو ایسی زندگی دنیاوی لحاظ سے شاید کام یاب ہوجائے، لیکن ابدی زندگی جہنم کی نذر ہوکر خسران کا باعث ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے محفوظ و مامون رکھے۔

قرآن مجید سے تعلق استوار اور مضبوط سے مضبوط تر رکھنا مؤمن کا شعار ہے۔ یہ نازل ہی اس لیے ہوا ہے کہ ہم اپنا تزکیہ کرلیں اور اپنے پالن ہار اللہ رب العالمین کے پسندیدہ بندے بن جائیں۔ اور یہ قرآن معمولی کتاب نہیں کہ ہم اسے محض ایک کتاب سمجھیں بل کہ اس میں ہمارے لیے دنیا و آخرت کی کام رانیوں کا مکمل لائحہ عمل موجود ہے۔ قرآن دلوں کے زنگ دور کر کے صاف شفاف بناتا ہے۔

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد عالی کا مفہوم ہے:

''دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے جس طرح لوہے کو پانی لگ جانے سے زنگ لگ جاتا ہے۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! پھر ان کو کس طرح صاف کیا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: موت کو زیادہ یاد کیا کرو اور قرآن مجید کو بہت پڑھا کرو۔'' (بیہقی)

''جو اپنے رب سے بات چیت کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ قرآن مجید پڑھے۔''

''قرآن پڑھا کرو۔ کیوں کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفیع بن کر آئے گا۔''

''میری امت کی بہترین عبادت قرآن مجید کی تلاوت ہے۔''

قرآن مجید کی تلاوت کرنے والوں کے درجات: رسول رحمت ﷺ کا ارشاد عالی شان ہے۔

مفہوم: ''قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے) اونچے درجات پر چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ دنیا میں پڑھتے تھے تمہارا جنت میں آخری درجہ وہ ہوگا جہاں تم پڑھتے پڑھتے ٹھہر جاؤ گے۔'' (ترمذی)

حدیث قدسی میں ارشاد ہُوا، مفہوم: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت نے جس کو باز رکھا مجھ سے سوال کرنے سے یعنی قرآن مجید پڑھنے میں مشغول رہا، جس کی وجہ سے وہ مجھ سے سوال نہ کرسکا تو اس کو اس سے بہتر دوں گا جو مانگنے والے کو دیتا ہوں۔ یعنی مانگنے والوں سے زیادہ تلاوت قرآن مجید کرنے والوں کو دوں گا اور کلام الٰہی کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی فضیلت تمام مخلوقات پر ہے۔'' (ترمذی)

قرآن مجید سراسر خیر و برکت اور فوز و فلاح اور کام یابیوں و کام رانیوں کا نشان امتیاز ہے۔ اس پر ایمان لانا اس کی تلاوت کرنا اور اس کے احکامات یعنی اوامر و نواہی پر کماحقہ عمل پیرا ہونا اور صاحب قرآن، پیغمبر آخرالزماں حضرت محمد ﷺ کی لائی ہوئی شریعت یعنی قرآن و حدیث کی اتباع و فرماں برداری کرنا دنیا و آخرت کی بھلائیوں اور نجات کا ذریعہ ہے۔ اگر ہمارا تعلق قرآن سے گہرا ہے تو اسے مزید مضبوط تر بنایئے اور اللہ کا شکر ادا کیجیے۔ اور اگر صورت حال مختلف ہے تو فکر کیجیے اور اللہ سے لو لگانے کے لیے قرآن سے اپنا رابطہ استوار کیجیے اور کثرت تلاوت سے اس کے ساتھ وابستہ ہوجایئے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے نزول کے مقاصد بھی پورے ہوں گے اور ہماری زندگی میں پاکیزہ اور صالح انقلاب برپا ہوجائے گا۔ جس کے معاشرے پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ نیز ہماری انفرادی و اجتماعی زندگی بہترین سانچے میں ڈھل جائے گی اور تعلق بالقرآن کی وجہ سے انفرادی و اجتماعی کوتاہیاں، نیکیوں سے بدل جائیں گی اور اللہ کی زمین پر جہاں انتہائی پاکیزہ معاشرہ تشکیل پاجائے گا اور ہر طرف امن و سکون اطمینان حاصل ہوگا وہیں اخروی زندگی جو ہمیشہ رہنے والی ہے وہ بھی سنور جائے گی اور اللہ تعالیٰ اپنی اور اپنے حبیب محمد رسول اللہ ﷺ کی اتباع و تابعداری اور تعلق بالقرآن کے نتیجے میں جنت کے اعلیٰ و ارفع درجات پر بھی فائز فرمادے گا۔ وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں جو رمضان اور قرآن سے وابستگی اختیار کر کے اپنے رب کی رضا کے حصول میں کام یاب ہوتے ہیں۔ ماہ رمضان اور قرآن لازم و ملزوم ہیں۔

رمضان المبارک میں جہاں روزے رکھ کر اللہ کو راضی کرنے والے کام کیے جاتے ہیں، وہیں راتوں کو تراویح کا قیام کر کے قرآن سنایا اور سنا جاتا ہے۔ اسی طرح عام دنوں کی نسبت رمضان میں ذوق و شوق کے ساتھ ہر مسلمان تلاوت قرآن کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ کاش! ہم سارا سال قرآن مجید کے ساتھ اسی طرح ربط و تعلق برقرار رکھیں اور تلاوت کے ساتھ ترجمہ و تفسیر سے بھی آگاہی حاصل کریں تاکہ ہمیں صحیح معنوں میں قرآن کے مفاہیم و مطالب سمجھ میں آجائیں اور ہم اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کو قرآن کے اسلوب کے مطابق گزار کر دنیا و آخرت کی لازوال نعمتوں کے حق دار بن جائیں۔

نزول قرآن اللہ کی عظیم نعمت ہے، جو بھٹکی ہوئی انسانیت کے لیے زاد راہ اور جادہ مستقیم ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صحیح معنوں میں قرآن کا فہم عطا فرمائے اور ہمارے عقائد و اعمال کی اصلاح فرما دے اور ہماری انفرادی و اجتماعی زندگی میں قرآن کو نافذ فرما دے۔ ہماری لغزشوں اور خطاؤں سے درگزر فرمائے۔ قرآن و صاحب قرآن کی سچی فرماں برداری کے ذریعے اپنی رضا کا حصول آسان فرما دے۔ آمین

ٹرمپ کو آیا غصہ! کہا۔ ارکان پارلیمنٹ الہان عمر اور راشدہ طلیب کو امریکہ سے نکال دینا چاہیے

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ریاستہائے متحدہ کی دو ارکان پارلیمان الہان عمر اور راشدہ طلیب کو امریکہ سے نکال دینا چاہیے اور جہاں سے وہ آئی ہیں انھیں واپس بھیج دیا جانا چاہیے۔ کانگریس کی ان دو ڈیموکریٹک اراکین نے ٹرمپ کے اسٹیٹ آف دی یونین خطاب کے دوران احتجاج کرتے ہوئے نعرے لگائے تھے۔ منگل کو ٹرمپ کے خطاب کے دوران، فلسطینی نژاد امریکی راشدہ طلیب، اور صومالی نژاد امریکی الہان عمر نے ٹرمپ کی غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق امیگریشن پالیسی پر تنقید کی تھی۔ راشدہ طلیب نے چیخ کر کہا تھا، آپ سب سے بدعنوان صدر ہیں۔ ٹرمپ نے بدھ کے روز دیر گئے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر لکھا کہ دونوں مسلم قانون سازوں نے ""ٹیڑھے اور بدعنوان سیاست دانوں جیسا برتاؤ کیا ہے جنہیں امریکہ سے نکال دیا جانا چاہیے۔ ٹرمپ نے کہا، جب لوگ اس طرح کا برتاؤ کر سکتے ہیں، اور یہ جانتے ہوئے کہ وہ بدعنوان سیاست دان ہیں، ہمارے ملک کے لیے بہت برا ہے، تو ہمیں انھیں جلد از جلد واپس بھیج دینا چاہیے، امریکی صدر نے مزید کہا کہ وہ (الہان عمر اور راشدہ طلیب) صرف امریکہ کو نقصان پہنچا سکتیں ہیں، وہ اس کی مدد کے لیے کچھ نہیں کر سکتیں، الہان عمر اور راشدہ طلیب ڈیموکریٹک قانون سازوں کے ایک چھوٹے گروپ میں شامل تھے جنہوں نے منگل کو ٹرمپ کی تقریباً دو گھنٹے کی تقریر کے دوران احتجاج کیا۔ ٹرمپ نے اپنی تقریر کے دوران قانون سازوں سے کہا کہ امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) جیسے وفاقی حکام کے ساتھ تعاون نہیں کرنے والی ریاستوں کو ختم کر دینا چاہیے۔ ٹرمپ کے اس تبصرہ پر عمر اور طلیب نے چیخ کر کہا، ""تم نے امریکیوں کو مار ڈالا ہے! عمر نے بعد میں سوشل میڈیا پر لکھا: ""میں نے وہی کہا جو میں نے کہا۔ مجھے ٹرمپ کو یاد دلانا تھا کہ ان کی انتظامیہ میرے پارلیمانی حلقے میں دو افراد کے قتل کی ذمہ دار ہے۔ واضح رہے، الہان عمر مینیسوٹا کے پانچویں کانگریشنل ڈسٹرکٹ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ جنوری میں، مینیسوٹا میں آئی سی ای اور کسٹم ایجنٹس کے امیگریشن چھاپوں کے خلاف احتجاج کر رہے وفاقی افسران کے ہاتھوں دو امریکی شہری ہلاک ہو گئے تھے۔ مریکی کانگریس میں فلسطینی نژاد پہلی خاتون راشدہ طلیب نے بعد میں سوشل میڈیا پر مسلم ارکان پارلیمان کو نشانہ بنائے جانے کو لے کر ٹرمپ پر تنقید کی اور لکھا ہیش ٹیگ PresidentMajnoon۔ واضح رہے مجنون ایک عربی لفظ ہے جس کے معنی پاگل یا جنونی کے طور پر ہوتا ہے۔ واضح رہے، اسٹیٹ آف دی یونین خطاب کے دوران جب کچھ ہنگامہ آرائی جاری رہی، ٹرمپ نے اعلان کیا، "" آپ کو اپنے آپ پر شرم آنی چاہیے۔

سعودی عرب نے انڈے کی درآمد پر پابندی لگائی

سعودی عرب نے ایوین انفلوئنزا کے پھیلاؤ کے بعد ۴۰ ممالک سے پولٹری اور انڈے کی درآمد پر پابندی عائد کر دی ہے۔ سعودی عرب نے ہندوستان اور افغانستان سمیت ۴۰ ممالک سے پولٹری اور انڈے کی درآمد پر پابندی عائد کر دی ہے۔ سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کے مطابق پابندی کا مقصد عوامی صحت کے تحفظ اور فوڈ سیکورٹی کے معایر کو مضبوط بنانا ہے۔ سعودی عرب نے پولٹری اور انڈوں کی درآمد پر ۴۰ ممالک بشمول ہندوستان، برطانیہ اور چین سے عارضی پابندی عائد کر دی۔ یہ فیصلہ انتہائی مہلک قسم کے ایوین انفلوئنزا (ایچ پی اے آئی) کے پھیلاؤ کے بعد کیا گیا ہے۔ سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والی فہرست کے مطابق یہ پابندی وقتی نوعیت کی ہے اور کچھ ممالک اس فہرست میں ۲۰۰۴ء سے شامل ہیں،

آج جنیوا میں ایران امریکہ جوہری مذاکرات، تہران کا ٹرمپ پر 'بڑے جھوٹ' بولنے کا الزام

دبئی: تہران کے جوہری پروگرام پر آج جنیوا میں تیسرے دور کے مذاکرات ہونے جا رہے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی جنیوا پہنچ چکے ہیں، جہاں وہ امریکہ کی مذاکراتی ٹیم سے ملاقات کریں گے جس کی قیادت مشرق وسطیٰ کے خصوصی امریکی ایلچی سٹیو وٹ کوف اور جیرڈ کشنر کر رہے ہیں۔ تاہم ان مذاکرات سے قبل ایران نے بدھ کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ کے ہتھکنڈوں کو مسترد کرتے ہوئے ان کے بیان کو ""بڑا جھوٹ"" قرار دیا اور مذاکرات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ باعزت سفارت کاری"" کے ذریعے ہی کسی معاہدہ تک پہنچ سکتے ہیں۔ دو ایرانی عہدیداروں نے یہ ریمارکس جنیوا مذاکرات سے ایک روز قبل دیے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنے جنگی طیاروں اور طیارہ بردار بحری جہازوں کی دہائیوں میں اب تک سب سے بڑی تعیناتی کی ہے۔ یہ تعیناتی ٹرمپ کی جانب سے ایران کے جوہری پروگرام پر کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے دباؤ ڈالنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ ٹرمپ نے بار ہا دھمکی دی ہے کہ اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو وہ ایران پر حملہ کریں گے۔ مشرق وسطیٰ کے ممالک کو خدشہ ہے کہ ایران پر حملہ ایک نئی علاقائی جنگ کی شکل اختیار کر سکتا ہے کیونکہ اسرائیل اور حماس کی طول جنگ کے انگارے اب بھی سلگ رہے ہیں۔ ایران پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ حملے کی صورت میں مشرق وسطیٰ میں تمام امریکی فوجی اڈوں کو جائز اہداف تصور کیا جائے گا، جس سے ہزاروں امریکی فوجیوں کو خطرہ لاحق ہوگا۔

انتھروپک نے چین کی اے آئی فرموں پر ماڈل مائننگ کا الزام لگایا

بیجنگ۔ 26 فروری۔ ایم این این۔ انتھروپک نے تین چینی مصنوعی ذہانت کی کمپنیوں پر اپنے کلاڈ ماڈلز سے صلاحیتیں چرانے کے لیے مربوط، بڑے پیمانے پر آپریشنز چلانے کا الزام لگایا ہے۔ امریکہ میں مقیم کمپنی نے کہا کہ ڈیپ سیک، مون شاٹ اے آئی اور منی میکس دسیوں ہزار جعلی اکاؤنٹس کے ذریعے چلائی جانے والی ""صنعتی پیمانے پر مہمات"" چلا رہے ہیں۔ سان فرانسسکو میں قائم فرم نے کہا کہ تین لیبز نے کلاوڈ کے ساتھ تقریباً 24,000 جعلی اکاؤنٹس کے ذریعے مجموعی طور پر 16 ملین سے زیادہ ایکسچینجز بنائے، اس کی سروس کی شرائط کی خلاف ورزی کی اور علاقائی رسائی کی پابندیوں کو روکا جو چین میں کمرشل کلاڈ تک رسائی کو۔

نیتن یاہو نے پہنی بھارتی جیکٹ، پی ایم مودی کے ساتھ عشائیہ سے قبل روایتی ہندوستانی لباس میں نظر آئے

نئی دہلی: اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے بدھ کے روز اپنے ہندوستانی ہم منصب وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کے ساتھ عشائیہ سے قبل روایتی ہندوستانی لباس پہن کر حیران کر دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، پی ایم نیتن یاہو نے لکھا، ""ہمارے ساتھ رات کے کھانے سے پہلے، میں نے اپنے دوست وزیر اعظم مودی کو روایتی ہندوستانی لباس پہن کر حیران کر دیا۔"" آج صبح پی ایم مودی نے یروشلم میں کنیسٹ کی ایک خصوصی مکمل میٹنگ سے خطاب کیا۔ وہ اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم ہیں۔ کنیسٹ پہنچنے پر وزیر اعظم کا کنیسٹ کے اسپیکر عامر اوہانہ نے استقبال کیا اور باضابطہ استقبال کیا۔ وزیر اعظم کے خطاب سے پہلے، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو، اپوزیشن لیڈر یائر لاپڈ اور اسپیکر اوہانا نے مکمل اجلاس میں بات کی، جس میں دونوں پارٹیوں کی ہندوستان-اسرائیل تعلقات کی مضبوط حمایت کا اظہار کیا۔ پی ایم مودی نے اپنی تقریر کا آغاز خصوصی اعزاز کے لیے اسپیکر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے ""اسپیکر آف دی کنیسٹ"" کا تمغہ حاصل کرنے پر اظہار تشکر کیا، جسے انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان پائیدار دوستی اور مشترکہ جمہوری روایات کے لیے وقف کیا۔ ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان دوستی کے مضبوط رشتوں پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک قدیم تہذیبی تعلقات اور ٹیکنالوجی، اختراع، دفاع، سلامتی اور اسٹریٹجک کنورجنس پر مبنی مضبوط جدید دور کی شراکت داری کا اشتراک کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زراعت، دیہی ترقی، پانی کے انتظام، پائیداری اور انٹرپرائز میں تعاون پر مبنی مضبوط عوام سے عوام کے تعلقات نے اس تعلقات کو ایک متحرک تناظر دیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی رابطوں اور عوام سے عوام کے تبادلے پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اسرائیل میں ہندوستانی برادری اور ہندوستان میں یہودی آباد کاروں نے دونوں ممالک کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف دونوں ممالک کی زیرو ٹالرنس پالیسی کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نے 7 اکتوبر کے دہشت گردانہ حملے پر دکھ کا اظہار کیا

ایران کی پی ایم مودی سے دورہ اسرائیل کے دوران مسئلہ فلسطین اٹھانے کی اپیل، بھارت کے ساتھ مضبوط تعلقات کا اعادہ

تہران: ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے غزہ میں اسرائیلی جنگ کے دوران ہوئی وسیع تباہی اور ہلاکتوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی پر زور دیا کہ وہ اسرائیل کے جاری دورے کے دوران فلسطینیوں کے حقوق کا مسئلہ اٹھائیں۔ واضح رہے کہ پی ایم مودی اسرائیل کے دو روزہ سرکاری دورے پر ہیں۔ عراقچی نے غزہ میں اسرائیلی اقدامات کو ""نسل کشی"" قرار دیتے ہوئے کہا کہ تہران ""نسل کش حکومت"" کے ساتھ منسلک ہونے کو مناسب نہیں سمجھتا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پی ایم مودی اسرائیل دورے کے دوران فلسطینیوں اور ان کے حق خود ارادیت کے سوال پر بھی بات کریں گے۔ انڈیا ٹوڈے کے ساتھ ایک انٹرویو میں اراغچی نے کہا کہ ""بدقسمتی سے وہ اسرائیل ہی ہے جس نے پورے غزہ کو تباہ کر دیا۔ 75 ہزار لوگ مارے گئے، اور یہ کوئی دعویٰ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے، جس کی تصدیق تقریباً تمام بین الاقوامی تنظیموں نے کی ہے جو غزہ کے مسئلے سے نمٹ رہی ہیں۔ ستر ہزار افراد کا قتل، یہ ایک نسل کشی ہے۔ اس لیے ظاہر ہے کہ ہم نسل کش حکومت (اسرائیل) ساتھ وابستگی کو مناسب نہیں سمجھتے ہیں۔ "" یہ بھارت میں ہمارے دوستوں پر منحصر ہے کہ وہ اپنے بارے میں فیصلہ کریں، لیکن مجھے امید ہے کہ وزیر اعظم مودی وہاں رہتے ہوئے فلسطینیوں اور ان کے حق خود ارادیت کے سوال بھی بات کر سکتے ہیں۔ عراقچی نے نئی دہلی کو ایک دوست کے طور پر بیان کرتے ہوئے بھارت کے ساتھ ایران کے مضبوط اور تاریخی تعلقات کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات اقتصادی، ثقافتی، سماجی اور سیاسی شعبوں پر محیط ہیں اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ شراکت داری آگے بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ ""ہمارے ہمیشہ سے بھارت کے ساتھ بہت اچھے تعلقات رہے ہیں۔ بھارت ایران کا دوست ہے، اور ہمارے تعلقات تاریخی ہیں۔ ہم ہمیشہ اچھے دوطرفہ اقتصادی تعلقات، سماجی تعلقات، ثقافتی تعلقات اور سیاسی تعلقات سے مستفید ہوئے ہیں، اور ہم چاہتے ہیں کہ یہ اسی طرح جاری رہے۔ میرا اپنے ہم منصب وزیر خارجہ جے شنکر سے اچھا رابطہ ہے، اور ہم ہمیشہ اپنے خیالات کا تبادلہ کرتے ہیں، اور ہمارے بہت اچھے ذاتی تعلقات ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ایران اور بھارت اپنے اچھے، دوستانہ تعلقات کو جاری رکھ سکتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ بھارت ہمارے خطے میں امن اور استحکام قائم کرنے اور فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلیوں کی طرف سے مزید جرائم اور ہلاکتوں کو روکنے کے لیے اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کرے گا۔

یو کے: گورٹن ضمنی انتخاب: گرین پارٹی کی اردو مہم پر سیاسی ہنگامہ

گورٹن اور ڈینٹن ضمنی انتخاب میں گرین پارٹی نے مسلم ووٹروں کو متحرک کرنے کے لیے اردو زبان میں مہم چلائی، جس پر سیاسی تنازع کھڑا ہو گیا۔ مخالفین نے اسے شناختی سیاست قرار دیا، جبکہ پارٹی کا موقف ہے کہ یہ کمیونٹی تک براہ راست رسائی کی کوشش ہے۔ پولنگ ۲۶ فروری کو ہوگی۔ گریٹر مانچسٹر کے حلقے گورٹن اور ڈینٹن میں ہونے والے ضمنی انتخاب نے غیر معمولی توجہ حاصل کی ہے۔ اندازاً ۷۶ ہزار ممکنہ ووٹرز میں سے ایک چوتھائی سے زائد مسلم ورثے سے تعلق رکھتے ہیں، جبکہ تقریباً ۹۱ فیصد کی جڑیں پاکستانی کمیونٹی سے وابستہ سمجھی جاتی ہیں۔ گرین پارٹی کی امیدوار ہنا اسپینسر نے انتخابی مہم میں اردو زبان کو مرکزی حیثیت دی۔ وہ ویڈیوز میں اردو میں خطاب کرتی نظر آئیں اور مقامی

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ سوئم / فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 18.03.2026 وقت 15:00 بجے تک، www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو نامنظور کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
24.02.2026	04.03.2026	18.03.2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیل		
1.	236-2025-26-ADEN-I-ASR	معاون ڈویژنل انجینئر۔ اول / امرتسر سیکشن میں امرتسر ریلوے اسٹیشن پر واشنگ لائن نمبر 4 اور سک لائن / اے سی پٹ کی سدھار کا کام۔		
	اشتہاری قیمت	بیعانہ رقم	تجویز کی ویلیڈیٹی	کام مکمل کرنے کی مدت
	1,81,55,144.98/-	2,40,800.00/-	60 دن	12 مہینے

مساوی قسم کا کام :- درج ذیل کاموں میں شامل کوئی بھی کام :- "1۔ بی سی اپرن / واشبل اپرن / بلاسٹ لیس ٹریک (بی ایل ٹی) کی تعمیر اور / یا 2۔ بی سی اپرن / واشبل اپرن / بلاسٹ لیس ٹریک (بی ایل ٹی) کی مرمت / دوبارہ تعمیر اور / یا 3۔ پلوں میں کنکریٹ کا کام۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق میں جاری کیے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورجن کا مشاہدہ کریں اور انگریزی ورجن ہی منظور ہوگا۔

640/2026 — 25.02.2026 تاریخ — نمبر: 236-2025-26-ADEN-I-ASR

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-MIXED26-6	10-03-2026 کو 11.30 بجے	[illegible] NSG-2-NSG-3 [illegible] NSG-4 [illegible]
EAFZR-MIXED26-7	11-03-2026 کو 11.30 بجے	[illegible]
EAFZR-ADVT26-6	12-03-2026 کو 11.30 بجے	[illegible] 20424/23, 14622/21/26/25, 14680/79/82/81 * 12408/07 [illegible]

[illegible] 05-03-2026 [illegible] 10-03-2026 [illegible] www.ireps.gov.in [illegible]

645/2026 — 25-02-2026 — NR-FZR0COML(NFR)/18/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

[illegible] 20.03.2026 [illegible] 15.00 [illegible] 20.03.2026 [illegible] 15.00 [illegible]

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر دستاویز کی قیمت (روپے)	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ	بیعانہ رقم (روپے)	تکمیل کی میعاد	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
764-جموں توی-2025-26	[illegible]	2,39,42,739 روپے	صفر	20.03.2026 کو 15.00 بجے تک	2,89,700/-	12	20.03.2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: [illegible]

643/2026 — 25.02.2026 — جموں توی-764-2025-26 [illegible]

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

امریکی افواج کارٹیل کے سربراہ کے خلاف کارروائی میں شامل نہیں: صدر میکسیکو

میکسیکو کی صدر کلاوڈیا شینباوم نے پیر کو کہا کہ طاقتور جالیسکو نیو جنریشن کارٹل کے لیڈر کی ہلاکت ہونے والے فوجی آپریشن میں امریکہ براہ راست شامل نہیں تھا اور اس نے حکومت کو صرف انٹیلی جنس معلومات فراہم کی تھی۔ نیمیسیو اوسیگرا سیروانتس جسے ایل مینچو کے نام سے جانا جاتا تھا، اتوار کو میکسیکو کی ریاست جالیسکو کے میونسپلٹی تاپالپا کے جنگلی بلند پہاڑی علاقے میں میکسیکو کی فورسز کے ہاتھوں ہلاک ہو گیا تھا۔ شینباوم نے کہا کہ اوسیگرا کو ختم کرنے کیلئے کئے گئے آپریشن سے قبل کے مہینے میکسیکو کی سیکورٹی اور انٹیلی جنس فورسز نے بڑی احتیاط سے منصوبہ بنایا اور حکومت امریکہ نے محض اضافی انٹیلی جنس خدمات فراہم کیں۔ انہوں نے اس کارروائی میں امریکی کردار کے بارے میں دریافت کئے جانے پر کہا ""تمام آپریشنز وفاقی فورسز نے انجام دیے اور آپریشن میں امریکی افواج شامل نہیں تھیں۔ ہمارے درمیان وسیع پیمانے پر معلومات کا تبادلہ ہوا تھا۔"" شینباوم انتظامیہ نے کہا کہ مختلف حکومتوں اور اداروں خاص طور پر امریکی نارتھرن کمانڈ اور انٹرپول نے اوسیگرا کی گرفتاری میں انٹیلی جنس تعاون فراہم کیا لیکن کسی غیر ملکی فوج نے ایل مینچو کی حکمرانی ختم کرنے والے اقدامات کی منصوبہ بندی میں کردار ادا نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا"" امریکہ کے ساتھ سمجھوتہ بنیادی طور پر انٹیلی جنس شیئرنگ پر مبنی ہے۔ مگر پورا آپریشن، اس کی منصوبہ بندی سمیت، وفاقی فورسز کی ذمہ داری تھی۔ میکسیکو کے سیکریٹری برائے قومی دفاع جنرل ریکارڈو ٹرویلا ٹریجو کے مطابق، حکام ایک روم کے ایک ساتھی سے رابطہ قائم کرنے میں کامیاب ہوئے جس نے تصدیق کی کہ اوسیگرا ۱۲ فروری کو جالیسکو کے تپالپا علاقے میں روپوش ہے۔ آپریشن کا ابتدائی مقصد اوسیگرا کو گرفتار کرنا تھا لیکن جب اس کے حفاظتی اہلکاروں نے میکسیکو کی فورسز کے خلاف زور آور ردعمل کا مظاہرہ کیا تو وہ اس دوران بری طرح زخمی ہو گیا۔ اس کے پارٹنر، اس کے معاونین اور اس کے اندرونی حلقے سے متعلق تمام معلومات ہماری فوجی انٹیلی جنس سے آئیں۔ امریکہ کی جانب سے اضافی لیکن بہت اہم معلومات بھی فراہم کی گئیں، مگر جب یہ سب یکجا کر کے مناسب طریقے سے تجزیہ کیا گیا تو اس نے ہمیں اس کا صحیح مقام بتایا۔

نزول قرآن کا مبارک مہینہ

تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار	تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار
19 فروری ۱ رمضان	جمعرات	5:49	6:21	6 ۱۶	جمعہ	5:31	6:34
20 ۲	جمعہ	5:48	6:22	7 ۱۷	سنیچروار	5:30	6:34
21 ۳	سنیچروار	5:47	6:23	8 ۱۸	اتوار	5:28	6:35
22 ۴	اتوار	5:46	6:24	9 ۱۹	سوموار	5:27	6:36
23 ۵	سوموار	5:45	6:24	10 ۲۰	منگلوار	5:26	6:37
24 ۶	منگلوار	5:44	6:25	11 ۲۱	بدھوار	5:25	6:38
25 ۷	بدھوار	5:42	6:26	12 ۲۲	جمعرات	5:24	6:38
26 ۸	جمعرات	5:41	6:27	13 ۲۳	جمعہ	5:23	6:39
27 ۹	جمعہ	5:40	6:28	14 ۲۴	سنیچروار	5:20	6:40
28 ۱۰	سنیچروار	5:39	6:29	15 ۲۵	اتوار	5:19	6:41
1 مارچ ۱۱	اتوار	5:38	6:30	16 ۲۶	سوموار	5:18	6:42
2 ۱۲	سوموار	5:37	6:31	17 ۲۷	منگلوار	5:17	6:42
3 ۱۳	منگلوار	5:36	6:32	18 ۲۸	بدھوار	5:15	6:43
4 ۱۴	بدھوار	5:34	6:33	19 ۲۹	جمعرات	5:14	6:44
5 ۱۵	جمعرات	5:33	6:33	20 ۳۰	جمعہ	5:12	6:45

نقشہ ھذا سے گھٹائیں

اسلام آباد: 2 منٹ | پلوامہ : 1 منٹ | پہلگام: 3 منٹ | ترال : 2 منٹ
کُد: 2 منٹ | کولگام: 1 منٹ | لیہہ: 11 منٹ | ہرموکھ : 1 منٹ

نقشہ ھذا سے بڑھائیں

اوڑی: 3 منٹ | بارہمولہ: 1منٹ | بانڈی پورہ: 2 منٹ | پونچھ: 2 منٹ
ٹنگمرگ: 1 منٹ | ٹیٹوال: 4 منٹ | سوپور: 1 منٹ | کرناہ: 4 منٹ

محمود انصاری: ایک انڈین 'جاسوس' کی کہانی

جنھیں اپنے بھی اپنانے سے گریزاں ہیں

نیاز فاروقی
بی بی سی، نئی دہلی

انڈین سپریم کورٹ نے حکومت کو ایک ایسے شخص کو **10** لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے جن کا دعویٰ تھا کہ انھیں **1970** کی دہائی میں انڈیا کی ایک خفیہ ایجنسی نے جاسوسی کی غرض سے پاکستان بھیجا تھا جہاں وہ پکڑے گئے اور انھیں جاسوسی کے الزام میں **14** سال قید کی سزا سنائی گئی۔ دونوں ہمسایہ ممالک میں ایک دوسرے کے لیے جاسوسی کے الزامات کے تحت گرفتاریاں غیر معمولی نہیں تاہم عدالت کی جانب سے کسی شخص کو معاوضہ دینے کا حکم یقیناً اپنی نوعیت کا منفرد واقعہ ہے۔ انڈین سپریم کورٹ نے اس کیس کو 'عجیب حقائق اور حالات' پر مبنی قرار دیتے ہوئے محمود انصاری نامی شخص کو معاوضہ ادا کرنے کا حکم تو دیا لیکن اپنے فیصلے میں عدالت نے محمود انصاری کے 'انڈین جاسوس' ہونے اور جاسوسی کی غرض سے 'پاکستان مشن پر جانے' کے دعوے کو قبول کرنے سے گریز کیا۔

محمود انصاری کا تعلق انڈیا کی ریاست راجستھان کے شہر کوٹا سے ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ میں حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) وکرم جیت بنرجی نے اس بات پر زور دیا کہ انڈین حکومت کا انصاری سے کوئی لینا دینا نہیں۔ مگر انصاری کے وکیل سمروجے سنگھ نے بی بی سی اُردو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں تمام تر ثبوت جیسا کہ محکمہ ڈاک، سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس اور محمود انصاری کے درمیان تمام تر رابطوں کی تفصیلات عدالت کے سامنے پیش کیں جس سے ثابت ہوا کہ انصاری نے سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس کے لیے کام کیا اور اسی بنیاد پر انھیں معاوضہ ادا کرنے کے احکامات جاری ہوئے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ان دستاویزات کی بنیاد پر عدالت کا مؤقف تھا کہ 'ہاں، وہ جاسوس تھے لیکن یہ حکومتی پالیسی ہے کہ ہم انھیں براہ راست یہ نہیں کہہ سکتے۔ لہٰذا جس طرح حکومت نے ان کی ذمہ داری لینے سے انکار کیا، ہم بھی ان کے دعوے کو مسترد کرتے ہیں۔' محمود انصاری کا تعلق انڈیا کی ریاست راجستھان کے شہر کوٹا سے ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ میں حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) وکرم جیت بنرجی نے اِس بات پر زور دیا کہ انڈین حکومت کا انصاری سے کوئی لینا دینا نہیں۔ مگر انصاری کے وکیل سمروجے سنگھ نے بی بی سی اُردو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں تمام تر ثبوت جیسا کہ محکمہ ڈاک، سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس اور محمود انصاری کے درمیان تمام تر رابطوں کی تفصیلات عدالت کے سامنے پیش کیں جس سے ثابت ہوا کہ انصاری نے سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس کے لیے کام کیا اور اسی بنیاد پر انھیں معاوضہ ادا کرنے کے احکامات جاری ہوئے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ان دستاویزات کی بنیاد پر عدالت کا مؤقف تھا کہ 'ہاں، وہ جاسوس تھے لیکن یہ حکومتی پالیسی ہے کہ ہم انھیں براہ راست یہ نہیں کہہ سکتے۔ لہٰذا جس طرح حکومت نے ان کی ذمہ داری لینے سے انکار کیا، ہم بھی ان کے دعوے کو مسترد کرتے ہیں۔'

انڈین اخبار 'ہندوستان ٹائمز' کے مطابق عدالت نے کہا کہ 'کوئی بھی حکومت اپنے خصوصی ایجنٹوں کو قبول نہیں کرتی۔ کوئی بھی حکومت اُن کی ملکیت نہیں لیتی۔۔۔ شاید یہ صحیح نہ ہو لیکن یہ اسی طرح کام کرتا ہے۔' محمود انصاری نے کوٹا شہر سے بی بی سی سے فون پر بات کرتے ہوئے اس فیصلے کو انصاف کی جیت قرار دیا تاہم اُن کی بیٹی فاطمہ، جو اپنے والد کی پاکستان میں گرفتاری کے وقت فقط **11** ماہ کی تھیں، کا کہنا تھا کہ اُن کے والد کو 'پورا انصاف' نہیں ملا۔

محمود انصاری پاکستان کیسے پہنچے؟

ریلوے پوسٹل سروس کے ملازم محمود انصاری نے سپریم کورٹ میں دائر اپنی پٹیشن میں دعویٰ کیا کہ انھیں انڈیا کے سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس نے پاکستان جا کر جاسوسی کرنے کی دعوت دی اور اس مقصد کے لیے انھیں انڈین حکومت کے خفیہ محکمے کی درخواست پر راجستھان کے کوٹا شہر سے ریاستی دارالحکومت جے پور میں منتقل کیا گیا۔ ان کے دعوے کے مطابق انھوں نے سنہ **1976** میں دو دفعہ مختصر دورانیے کے پاکستان کے دورے کیے اور وہاں اپنا 'خفیہ مشن' کامیابی سے مکمل کیا لیکن اُسی سال دسمبر (**1976**) میں وہ **21** دن پر محیط تیسرے سفر کے بعد جب پاکستان سے انڈیا واپس لوٹ رہے تھے تو سرحد عبور کرنے سے پہلے پاکستانی رینجرز نے انھیں گرفتار کر لیا۔

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے محمود انصاری نے دعویٰ کیا کہ دراصل اُن کے گائیڈ نے انھیں دھوکہ دیا کیونکہ 'وہ شاید ڈبل ایجنٹ تھا۔' ان کا دعویٰ ہے کہ وہ کاغذ پر کوڈ الفاظ میں 'کچھ لکھ کر' پاکستان سے لا رہے تھے اور وہ کاغذ انھوں نے اپنے کپڑوں کے کالر میں چھپا رکھا تھا۔ انھوں نے مزید دعویٰ کیا کہ 'لیکن تشدد کرنے پر آدمی کب تک معلومات چھپا سکتا ہے۔ میں کوئی بدمعاش تو ہوں نہیں۔ کب تک برداشت کرتا۔ اصل میں کالر میں سے کاغذ برآمد ہونے پر بات خراب ہو گئی اور اس پر درج کوڈ کے باعث وہ (پاکستان رینجرز) سب کچھ سمجھ گئے۔' محمود کے مطابق انھیں سنہ **1978** میں جاسوسی کے الزام میں **14** سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی۔ انھوں نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ انھیں پاکستان میں ایک 'خاص کام' سرانجام دینے کے احکامات موصول ہوئے تھے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ وہ 'سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس' کی رہنمائی اور کنٹرول میں قوم کے مفاد میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ اُن کی بیٹی فاطمہ نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں پکڑے جانے کے بعد تقریباً دو سال تک ان کی فیملی یہ سمجھتی رہی کہ شاید ان کے ساتھ کوئی حادثہ ہو گیا ہے۔

فاطمہ بتاتی ہیں کہ 'ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔' فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں 'ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔' 'ہماری ایسی حالت ہو گئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔' انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ **1987** میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ فاطمہ بتاتی ہیں کہ 'ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔' فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں 'ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔' 'ہماری ایسی حالت ہو گئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔' انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ **1987** میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ فاطمہ بتاتی ہیں کہ 'ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔' فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں 'ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔' 'ہماری ایسی حالت ہو گئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔' انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ **1987** میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔

قانونی معاملوں کی ویب سائٹ 'لائیو لا' کے مطابق اُن کے وکیل نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ رہائی کے بعد انھیں **1989** تک، جب تک انڈیا واپس نہیں لایا گیا، پاکستان میں انڈیا کے سفارتخانے میں رکھا گیا تھا۔

معاوضہ کیوں؟

محمود انصاری کا کہنا ہے کہ رہائی کے بعد جب وہ کوٹا میں اپنی رہائشگاہ پر پہنچے تو انھیں معلوم ہوا کہ حکام کو قید کے دوران اپنی صورتحال کے بارے میں مطلع کرنے کے باوجود بھی انھیں '**26** نومبر **1976** سے طویل غیر حاضری کے الزام میں' ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے حکام سے درخواست کی کہ انھیں وہ تمام کاغذات دیے جائیں جن میں ان کی سروس ختم کرنے کی تفصیل درج ہے تاہم اس کے جواب میں حکام نے انھیں صرف دو صفحات پر مشتمل ایک فوٹو کاپی فراہم کی جس پر درج تفصیلات پڑھی نہیں جا سکتی تھیں۔ ان کے مطابق ان کاغذات میں انکوائری رپورٹ، اس کے نتائج وغیرہ کی بابت کچھ درج نہیں تھا۔ محمود انصاری کا کہنا ہے کہ رہائی کے بعد جب وہ کوٹا میں اپنی رہائشگاہ پر پہنچے تو انھیں معلوم ہوا کہ حکام کو قید کے دوران اپنی صورتحال کے بارے میں مطلع کرنے کے باوجود بھی انھیں '**26** نومبر **1976** سے طویل غیر حاضری کے الزام میں' ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے حکام سے درخواست کی کہ انھیں وہ تمام کاغذات دیے جائیں جن میں ان کی سروس ختم کرنے کی تفصیل درج ہے تاہم اس کے جواب میں حکام نے انھیں صرف دو صفحات پر مشتمل ایک فوٹو کاپی فراہم کی جس پر درج تفصیلات پڑھی نہیں جا سکتی تھیں۔ ان کے مطابق ان کاغذات میں انکوائری رپورٹ، اس کے نتائج وغیرہ کی بابت کچھ درج نہیں تھا۔

انصاری کا دعویٰ ہے کہ ان کی مشکلات میں مزید اضافہ اس لیے ہوا کہ وہ خفیہ ادارے کے جس افسر میں رابطے میں تھے وہ اس دوران وفات پا چکے تھے۔ انصاری کے مطابق وہ مختلف محکموں میں اپنا کیس برسوں لڑتے رہے اور سنہ **2017** میں راجستھان ہائیکورٹ نے اس ضمن میں ان کی درخواست 'دائرہ اختیار اور پٹیشن دائر کرنے میں تاخیر' کی بنیاد پر خارج کر دی۔ انصاری کا کہنا ہے کہ حکام کو سب کچھ معلوم تھا کہ وہ 'قوم کی خدمت' کر رہے ہیں اور 'سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس' نے انھیں 'اے فوز' کے نام سے ایک نئی خفیہ شناخت دی تھی۔ انھوں نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ درحقیقت انھوں نے **1975-76** میں محکمہ جاتی پروموشن کے لیے ایک امتحان کے لیے درخواست دی تھی لیکن سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس میں ان کے نئے کردار کی وجہ سے انھیں امتحان میں شرکت کرنے سے روک دیا گیا اور انھیں پوری توجہ سے 'خصوصی خدمات' سرانجام دینے کا حکم دیا گیا۔

راجستھان ہائیکورٹ سے درخواست مسترد ہونے کے بعد آخر کار انھوں نے اپنا کیس سپریم کورٹ میں دائر کیا جہاں سے فیصلہ کچھ حد تک ان کے حق میں آیا۔ چیف جسٹس آف سپریم کورٹ یو یو للت اور جسٹس ایس رویندر بھٹ پر مشتمل دو رکنی بینچ نے حکومت کو تین ہفتے کے اندر انصاری کو **10** لاکھ روپے کی رقم ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

قانونی اُمور پر لکھنے والی انڈین ویب سائٹ 'لائیو لا' کے مطابق سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے بعد سرکاری وکیل نے جج حضرات کے سامنے اس خدشے کا اظہار کیا کہ معاوضے کی ادائیگی کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ 'حکومت ہند پاکستان میں جاسوسی کی ذمہ داری لے رہی ہے۔' لیکن عدالت عظمیٰ نے اپنے آرڈر میں کہا کہ 'مذکورہ رقم کی ادائیگی کسی بھی طرح سے جواب دہندگان (حکومت) کی ذمہ داری یا درخواست گزار کے استحقاق کی عکاسی نہیں۔' انصاری کی بیٹی فاطمہ کہتی ہیں کہ اُن کے والد کو اُن کا حق نہیں ملا۔ اُن کا ایک فوجی سے موازنہ کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ 'ایک فوجی اگر لڑنے جاتا ہے تو اسے عزت ملتی ہے یا نہیں؟ میرے والد اسی عزت کے مستحق تھے۔' اُن کا ایک فوجی سے موازنہ کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ 'ایک فوجی اگر لڑنے جاتا ہے تو اسے عزت ملتی ہے یا نہیں؟ میرے والد اسی عزت کے مستحق تھے۔'

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

وطن سرینگر

ہندوستان کی تحریک آزادی میں اردو شاعری کا رول

کاکوری کیس کے ہیرو رام پرشاد بسمل اکثر ایک غزل اکثر اپنے تقاریر میں پڑھا کرتے تھے۔ یہ غزل تحریک آزادی کے کسی منشور سے کم نہیں ہے۔ جب جنگ آزادی میں شاعری کے رول کی بات آئے گی، ان شعروں کا حوالہ ضرور دیا جائے گا۔

سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے
اے شہید ملک و ملت میں ترے اوپر نثار
لے تری ہمت کا چرچا غیر کی محفل میں ہے
وقت آنے دے دکھا دیں گے تجھے اے آسماں
ہم ابھی سے کیوں بتائیں کیا ہمارے دل میں ہے

رام پرساد بسمل انگریزوں کو ملک سے بھگانے اور وطن عزیز کو انکے چنگل سے آزاد کرانے کیلئے اکثر اپنے تقاریر کا آغاز ان ہی انقلابی اشعار سے کرتے تھے۔ یہ اشعار صرف واہوائی کیلئے نہیں بلکہ ہندوستانیوں کے دلوں میں جذبۂ آزادی جگانے کیلئے موثر ہتھیار کا کام کرتے تھے۔ ایسے ہی اردو کے لاتعداد شعراء ▯ کرام ہیں جنہوں نے اپنے انقلابی اشعار کے زریعے ملک کے نوجوانوں میں آزادی کی قندیل کو روشن کیا اور اس لو کو تب تک بجھنے نہیں دیا جب تک نہ ہمارا ملک ہندوستان انگریزوں کی غلامی سے آزاد نہیں ہوا۔

یوں تو اردو شعر و ادب میں وطنیت کا تصور ابتدا سے ہی ملتا ہے۔ اردو کا ادبی سرمایہ حب الوطنی، وطن پرستی اور ملک دوستی کے جذبے سے مالا مال ہے۔ امیر خسرو نے اپنے ہندوستانی ہونے پر فخر کا اظہار اپنی شاعری کے ذریعے بھی کیا ہے۔ ابتدائی شعرا میں قلی قطب شاہ، نصرتی، ولی سمیت کم و بیش تمام شاعروں نے وطن کے نغمے گائے ہیں۔ تحریک آزادی کے دوران یہ حب الوطنی غلامی کے خلاف صدائے احتجاج اور نعرہ انقلاب میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ میر، مصحفی، سودا، یقین سے لے کر غالب تک جن شعرا نے غدر کے دوران یا اس سے قبل وطن کے دکھ کو دیکھا تو ان کے قلم نے شہر آشوب لکھ کر وطن سے محبت کا اظہار کیا۔ اجڑتی دہلی کا نوحہ اس وقت کے متعدد قلم کاروں نے لکھا۔ بغاوت سے قبل فرنگیوں کی مخالفت کا اثر اس وقت کے شعرا پر خوب نظر آتا ہے اور فضاؤں میں قومی اتحاد کے نغمے گونج اٹھتے ہیں۔ انقلاب کے دوران جو شعرا موجود تھے ان میں سے بیشتر نے اس وقت کے مصائب کو خود بھی جھیلا ہے۔ محمد علی جوہر، مولانا آزاد، ظفر علی خان، حسرت موہانی جیسے ادبا اور شعرا تو باقاعدہ مجاہدے میں شامل رہے۔ ان قلم کاروں نے میدان فکر و عمل دونوں میں اپنی خدمات کو تسلیم کرایا۔ حالی، شبلی اور آزاد نے اپنی نظموں سے ایک ایسی جوت جگائی کہ ذہن و دل روشن اور عزائم منور ہو گئے۔ اقبال کے جذبہ حب الوطنی کو کیسے فراموش کیا جا سکتا ہے۔ 'سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا' تو وقت کے ماتھے پر ہمیشہ جھلملانے والا جھومر ہے ہی، ان کی اور بھی کئی نظمیں قابل ذکر ہیں۔

بیسویں صدی کے آغاز میں ہی تحریک آزادی کے اثرات نمایاں تھے۔ ترقی پسند شعرا نے تحریک آزادی کو مہمیز کیا۔ مخدوم محی الدین، مجاز لکھنوی، جوش ملیح آبادی، فیض احمد فیض، اختر الایمان، سردار جعفری، کیفی اعظمی، نشور واحدی، ساحر لدھیانوی، سلام مچھلی شہری، معین احسن جذبی، ن. م. راشد، میرا جی وغیرہ نے جذبہ حریت اور آزادی کی امنگ کو اپنی شاعری میں ابھارتے ہوئے صدائے احتجاج اور نعرہ انقلاب بلند کیا۔ نہ صرف نظم گو شعرا نے بلکہ غزل گویوں نے بھی اپنی ذمہ داری نبھانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یعنی اگر ایک طرف جوش جیسے انقلابی شاعر ولولہ انگیز نظمیں کہہ رہے تھے تو دوسری طرف مجروح جیسے غزل گو بھی اپنی ایمائیت اور ایجاز بیانی کے ساتھ آواز میں آواز ملا رہے تھے۔ امید کی کرن کے ساتھ اتحاد کا پیغام عام کرتا مجروح کا یہ شعر سدابہار ہو گیا:

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

سید سلیمان ندوی، وحید الدین سلیم، نیاز فتح پوری، اقبال سہیل، تلوک چند محروم، افسر میرٹھی، جگر مراد آبادی، حفیظ جالندھری، آنند نرائن ملاّ، روش صدیقی، افسر میرٹھی نے بھی تحریک آزادی کے زیر اثر پرتاثیر نظمیں کہیں اور آزادی کے متوالوں کی حوصلہ افزائی کی۔

باقیات

101

اور آمدنی میں اضافے کو یقینی بنانا ہے۔وزیر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جدید ٹیکنالوجی، سائنسی تربیت اور قدر میں اضافے کے اقدامات کے ذریعے کسانوں کو بااختیار بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔اُنہوں نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ صلاحیت والے شعبوں کی نشاندہی کریں اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور دیرپا روزگار کو یقینی بنانے کے لئے مہارت پر مبنی تربیتی پروگراموں کو وسعت دیں۔اُنہوں نے کہا کہ کسانوں اور خواتین کو جدید پروسسنگ تکنیکوں سے آراستہ کرنے اور پھلوں اور سبزیوں کی بہتر اور باجرڈ اقسام کی کاشت کی حوصلہ افزائی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے تاکہ منافع میں اضافہ ہو سکے۔نئے افتتاح شدہ سینٹر میں پھلوں اور سبزیوں کے تحفظ اور پروسسنگ کے حوالے سے چھ ماہ اور ایک ماہ کے سرٹیفکیٹ کورسز پیش کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ موبائل مظاہرے منعقد کئے جائیں گے اور کمیونٹی سطح پر پروسسنگ یونٹوں کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نچلی سطح تک کسانوں کو تکنیکی معلومات فراہم کی جا سکیں۔اس موقعہ پر مستفید افراد میں سوئیل ہیلتھ کارڈز بھی تقسیم کئے گئے تاکہ متوازن کھاد کے استعمال اور سائنسی مٹی کے انتظام کے طریقوں کو فروغ دیا جا سکے۔تقریب میں ڈائریکٹر ہارٹی کلچر جموں گل سعید، ڈائریکٹر زراعت جموں انیل گپتا، ڈائریکٹر محکمہ دیہی ترقی جموں شہناز اختر اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

102

وائس کشمیر یونیورسٹی کو اس کی قابل فخر میراث اور تعلیمی نقش قدم کو وسعت دینے کے لیے سراہا۔انہوں نے کہا کہ طلباء کو اپنی اقدار پر ثابت قدم رہتے ہوئے ماہرین تعلیم سے ہٹ کر چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔انہوں نے کہا "اب تک آپ نے اپنے پروفیسرس کے سوالات کے جوابات دیے۔ آج کے بعد سے، زندگی آپ کے سوالات کا تعین کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صبر، ہمت اور کردار اس بات کا تعین کرے گا کہ کوئی ناکامیوں کا جواب کیسے دیتا ہے"۔نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ والدین اپنے بچوں سے کامیابی کی امید رکھتے ہیں اور ان کو پورا کرنے کی امید رکھتے ہیں، اور گریجویٹس پر زور دیا کہ وہ ذمہ دار پیشہ ور اور شہری بنیں۔منشیات کے خلاف پرزور اپیل کرتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔انہوں نے کہا کہ اس دنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں ہے جو نشہ آور ادویات کی حوصلہ افزائی کرتا ہو۔انہوں نے سوشل میڈیا کے زیادہ استعمال کے خلاف بھی احتیاط کی اور طویل مدتی کامیابی کے لیے ٹائم مینجمنٹ کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جموں و کشمیر کے طلباء کیلئے خصوصی اسکالرشپ سکیموں نے تعلیمی مواقع کو بڑھایا ہے اور انہیں ملک بھر میں تعلیم حاصل کرنے کے قابل بنا کر قومی یکجہتی کو مضبوط کیا ہے۔ڈگریوں کو نئی ذمہ داریوں کا آغاز بتاتے ہوئے نائب صدر نے گریجویٹس پر زور دیا کہ وہ علم اور عزم کے ساتھ معاشرے میں اپنا حصہ ڈالیں۔طلباء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں فارغ التحصیل ہورہے ہیں اور انہیں یاد دلایا کہ تبدیلی ہی واحد مستقل چیز ہے۔ انہوں نے ان سے اپیل کی کہ وہ مسلسل خود کو ڈھال لیں، خود کو نئی مہارتوں سے آراستہ کریں اور اختراع کو اپنائیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان ٹیکنالوجی کے اختراع کار کے طور پر ابھر رہا ہے، انہوں نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ قومی ترجیحات کے مطابق سودیشی اختراعات کو آگے بڑھائیں اور وکست بھارت 2047 کے ویژن میں اپنا تعاون پیش کریں۔ خطے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ترقیاتی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے، جن میں سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے کی توسیع اور چناب ریل برج جیسے تاریخی بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شامل ہیں، نائب صدر نے کہا کہ یہ اقدامات نئے مواقع پیدا کرتے ہیں اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کرتے ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ لیفٹننٹ گورنر اور وزیراعلیٰ کی قیادت میں سری نگر سوچھتا سرویکشن کے تحت ملک کا سب سے صاف ستھرا شہر بن کر ابھرے گا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جمہوریت میں دوسروں کے جذبات کا احترام کرنا اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ اپنے جذبات کا احترام کرنا، اور اس طرح کے تبادلے قومی یکجہتی کو گہرا کرتے ہیں۔

103

شامل ہے کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

104

انہوں نے کہا کہ جب مساوی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تو خواتین نہ صرف بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں بلکہ تمام شعبوں میں نئے معیارات قائم کرتے ہوئے آگے سے قیادت کرتی ہیں۔ابھرتے ہوئے عالمی منظر نامے پر روشنی ڈالتے ہوئے، سنہا نے مشاہدہ کیا کہ تیز رفتار تکنیکی ترقی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل تبدیلی اعلیٰ تعلیم اور کیریئر کے راستوں کو نئی شکل دے رہی ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موافقت، بین الضابطہ تعلیم اور مسلسل مہارت کی نشوونما غیر متوقع دنیا میں متعلقہ رہنے کے لیے ضروری ہے۔انہوں نے کہا "سیکھنا ڈگری کے ساتھ ختم نہیں ہوسکتا۔ اسے زندگی بھر کی تلاش بننا چاہیے۔" انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ اختراع کو اپنائیں اور تبدیلی کو چیلنج کے بجائے ایک موقع کے طور پر دیکھیں۔لیفٹننٹ گورنر نے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے اخلاقی استعمال پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ جہاں مصنوعی ذہانت تحقیق اور اختراع کو تیز کرسکتی ہے، اسے اخلاقی ذمہ داری اور انسانی ذہانت سے رہنمائی کرنی چاہیے۔گریجویٹوں سے معاشرے میں بامعنی حصہ ڈالنے کی اپیل کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر سنہا نے کہا کہ تعلیم تبدیلی کا سب سے طاقتور ذریعہ ہے اور اس کے ساتھ قوم کی تعمیر کیلئے ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ نہ صرف ذاتی کامیابی کیلئے بلکہ اجتماعی ترقی کے لیے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔قومی عزم کے اپنے پیغام کو دہراتے ہوئے، انہوں نے طلباء سے کہا کہ ملک نے ان کی تعلیم میں بڑی امید اور توقعات کے ساتھ سرمایہ کاری کی ہے۔ انہوں نے کہا" جب آپ اپنا علم اور ہنر قوم کے لیے وقف کرتے ہیں، تو آپ اپنے آپ کو اور ملک کو مضبوط بناتے ہیں،" انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان ہندوستان کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں گے"۔

105

ای سی سی کے سینئر نمائندوں پر مشتمل وفد نے وزیر موصوفہ کو حکم نامہ جاری ہونے کے بعد ہزاروں حاضر سروس اساتذہ میں پائی جانے والی وسیع پیمانے پر تشویش اور بے چینی سے آگاہ کیا۔اُنہوں اس بات پر زور دیا کہ بہت سے تجربہ کار اُساتذہ، جو برسوں سے دُور دراز اور دُشوار گزار علاقوں میں وقف خدمت انجام دے رہے ہیں، اس ہدایت کے اُن کے پیشہ ورانہ استحکام اور حوصلے پر ممکنہ اثرات کے حوالے سے فکر مند تھے۔وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے وفد کے ساتھ بات چیت میں تدریسی کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔اُنہوں نے نمائندوں کو یقین دلایا کہ محکمہ تمام شراکت داروں سے مشاورت کے لئے تیار ہے تاکہ تعلیمی شعبے میں اصلاحات کو منصفانہ، شفاف اور طلباؔ و اساتذہ دونوں کے وسیع تر مفاد میں عملایا جا سکے۔وزیر موصوفہ نے کہا،"جموں و کشمیر کے اُساتذہ نے بنیادی ڈھانچے کی کمی، موسمی چیلنجوں اور دشوار گزار علاقوں کے باوجود معاشرے کی خدمت اور تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے میں مسلسل کردار ادا کیا ہے۔"اُنہوں نے وفد سے کہا کہ وہ معیاری تعلیم کے فروغ اور مثبت اصلاحات کو عملانے کے لئے محکمہ کے جاری اقدامات میں تعاون فراہم کریں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت اور ملازمین کے نمائندوں کے درمیان اس نوعیت کی باہمی مشاورت آئندہ بھی جموں وکشمیر میں تعلیمی شعبے کی مجموعی ترقی کے لئے جاری رہے گی۔وزیر موصوفہ نے ملاقات کے دوران وفد کو بتایا کہ حکم نامہ واپس لینے کے فیصلے سے تدریسی کمیونٹی کو بے حد راحت ملی ہے اور حکومت کی جانب سے ملازمین کے مفادات کے تحفظ کے عزم پر اُن کا اعتماد مزید مستحکم ہوا ہے۔اُنہوں نے وزیر کے اقدام کو ہمدردانہ، عملی اور تعلیم دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے اور اُساتذہ کو درپیش زمینی حقائق کو تسلیم کرنے کے درمیان متوازن حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ حکومت کی بروقت توجہ نے نہ صرف ایک انتظامی مسئلہ حل کیا ہے بلکہ اُساتذہ کے حوصلے بھی بلند کئے ہیں جو خطے کے تعلیمی ڈھانچے کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

106

نے کہا ،"میری حکومت تین ستونوں میرٹ کریسی، دیرپائی اور ڈیجیٹل خودمختاری پر کام کر رہی ہے۔اُنہوں نے طلباؔ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی کامیابی کے پیچھے والدین کی قربانیوں کو یاد رکھیں۔اُنہوں نے حدیثِ نبوی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا،"تمہاری جنت تمہاری ماں کے قدموں تلے ہے"اور کہا کہ آج جب وہ سٹیج پر جارہے ہیں تو اپنے بزرگوں کے خوابوں اور قربانیوں کے ساتھ جا رہے ہیں۔ اُنہوں نے اساتذہ کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے معلومات کے اس دور میں طلباؔ کی رہنمائی کی۔وزیر اعلیٰ نے کانووکیشن کو "جانشینی" کا دن قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج کے گریجویٹس اُن نسلوں کے وارث ہیں جنہوں نے مشکل وقت میں علم کی شمع روشن رکھی۔اُنہوں نے کشمیری صوفی شاعر للیشوری (لعل دید) کا حوالہ دیتے ہوئے طلباؔ کو خودشناسی کے سفر پر گامزن رہنے کی تلقین کی۔اُنہوں نے بتایا کہ اس برس تقریباً 60 فیصد ڈگریاں اور تمغے خواتین نے حاصل کئے جسے اُنہوں نے غربت اور عدم استحکام کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار قرار دیا۔اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر" وومن ویلفیئر" سے وومن لیڈ ڈیولپمنٹ" کی طرف بڑھ گیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ" اُمید" سکیم کے تحت 7 لاکھ خواتین کو 80,000 سیلف ہیلپ گروپوں میں منظم کیا گیا ہے، جس سے "لکھپتی دیدیز" اُبھری ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ خواتین کی قیادت میں مینوفیکچرنگ اور آئی ٹی سٹارٹ اپس کے لئے بلاسود قرضے بھی فراہم کئے جا رہے ہیں۔اُنہوں نے خواتین گریجویٹوں کو سول سروسز، بائیوٹیکنالوجی اور عالمی پلیٹ فارموں پر قیادت کے کردار ادا کرنے کی ترغیب دی۔اُنہوں نے سیاحت کے بارے میں کہا کہ اگرچہ یہ جموں وکشمیر کی لائف لائن ہے، مگر اسے ترقی یافتہ بنانا ہوگا۔صرف گلمرگ اور پہلگام پر انحصار کافی نہیں۔اُنہوں نے سرحدی سیاحت کے فروغ کے لئے کیرن ، گریز اور ٹیٹوال جیسے علاقوں کی ترقی کا ذکر کیا۔وزیر اعلیٰ نے دیرپائی پر زور دیتے ہوئے گلمرگ میں مصنوعی برف ٹیکنالوجی اور ماحول دوست رہائش گاہوں کے فروغ کا ذکر کیا تاکہ نازک ماحولیات کا تحفظ کیا جا سکے۔اُنہوں نے ماحولیاتی سائنس کے طلباؔ سے "گرین سٹینڈرڈ" متعارف کرنے کی اپیل کی۔اُنہوں نے زراعت کی طرف رجوع کرتے ہوئے ہائی ڈینسٹی انقلاب کے ذریعے تبدیلی پر زور دیا۔اُنہوں نے کہا کہ عالمی منڈیوں تک پھلوں کی برآمد کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور معیاری پودے فراہم کئے جا رہے ہیں۔اُنہوں نے سائنس اور آئی ٹی کے طلباؔ کو حقیقی وقت میں کیڑوں کی نشاندہی کرنے والی ایپس اور بلاک چین پر مبنی نظام تیار کرنے کی ترغیب دی تاکہ پانپور کے زعفران جیسی مصنوعات کی عالمی سطح پر تصدیق ممکن ہو۔وزیر اعلیٰ نے"زعفران اینڈ سلیکون" ویژن پیش کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کو گرین ڈیٹا سینٹروں کے لئے موزوں مقام کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے تاکہ نوجوان روزگار تلاش کرنے والے نہیں بلکہ روزگار فراہم کرنے والے بنیں۔اُنہوں نے روزگار کے حوالے سے کہا کہ صنعتی پالیسی کو از سر نو ترتیب دیا جا رہا ہے تاکہ علم پر مبنی صنعتوں اور تحقیق و ترقی مراکز کو فروغ دیا جا سکے تاکہ نوجوانوں کو پونے یا حیدرآباد جانے کی ضرورت نہ پڑے۔وزیر اعلیٰ نے ذہنی صحت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معاشرہ شدید دباؤ اور صدمات سے گزرا ہے،اس لئے ضلعی سطح پر کونسلنگ سروسز کو وسعت دی جا رہی ہے۔ اُنہوں نے نفسیات اور سوشل ورک کے طلباؔ سے ذہنی صحت پر گفتگو کو عام کرنے کی اپیل کی۔اُنہوں نے کہا کہ ابھرتی اصلاحات کے ذریعے "سفارش" کی جگہ "اہلیت" کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ میرٹ ہی اصل معیار ہو۔آخر میں وزیر اعلیٰ نے مہاتما گاندھی کا قول دہراتے ہوئے کہا،"وہ تبدیلی خود بنیں جو آپ دُنیا میں دیکھنا چاہتے ہیں۔"

107

چھلانگ لگائے گی۔ چغ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں مرکز وادی کشمیر میں رابطے اور ترقی کو ترجیح دیتا رہے گا۔ مجوزہ انٹیگریٹڈ ٹرمینل بلڈنگ، 73 ایکڑ پر پھیلی ہوئی ہے جس کا کل تعمیر شدہ رقبہ 71,500 مربع میٹر ہے۔چغ نے پانی کی ذخیرہ اندوزی، توانائی کے موثر نظاموں، ماحول دوست مواد کے انتظامات پر روشنی ڈالتے ہوئے منصوبے کے پائیدار توجہ کی مزید تعریف کی۔ انہوں نے اس تبدیلی کے فیصلے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی کابینہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ جموں و کشمیر میں خوشحالی اور استحکام کے ایک نئے دور کے آغاز کے لیے حکومت کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

108

کہ انہوں نے اسرائیل کو یکجہتی کا ایک طاقتور پیغام دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی ہر جگہ امن کے لیے خطرہ ہے۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اسرائیل کی طرح ہندوستان کی دہشت گردی کے لیے صفر رواداری کی مستقل اور غیر سمجھوتہ کرنے والی پالیسی ہے جس میں کوئی دوہرا معیار نہیں ہے اور اس لعنت کا مقابلہ کرنے کے لیے مستقل اور مربوط عالمی کوششوں پر زور دیا۔وزیر اعظم کا اسرائیل کے ایوان نمائندگان کنیسٹ سے خطاب، ان کے اسرائیلی ہم منصب بینجمن نیتن یاہو اور ان کی اہلیہ سارہ کے ساتھ بین گوریون ہوائی اڈے پران کا پرجوش استقبال کرنے کے چند گھنٹے بعد آیا۔وزیر اعظم مودی نے کہا" میں اپنے ساتھ ہندوستان کے لوگوں کی ہر جانی نقصان اور ہر اس خاندان کے لیے گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جن کی دنیا 7 اکتوبر (2023) کو حماس کے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے میں بکھر گئی تھی۔"انہوں نے کہا" ہم آپ کے درد کو محسوس کرتے ہیں۔ ہم آپ کے دکھ میں شریک ہیں۔ ہندوستان اس لمحے اور اس سے آگے، مضبوطی سے، پورے یقین کے ساتھ اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے۔کوئی بھی وجہ شہریوں کے قتل کو جائز نہیں ٹھہرا سکتی۔ کوئی بھی چیز دہشت گردی کا جواز نہیں بن سکتی۔" کسی ہندوستانی وزیر اعظم کی طرف سے کنیسٹ سے پہلی تقریر کو نشان زد کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے دہشت گردی سے پوری قوت سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے پختہ عزم کا اظہار کیا۔اس تقریب میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور کئی دیگر سینئر لیڈران پارلیمنٹیرینز میں شامل تھے۔انہوں نے کہا" ہندوستان نے بھی دہشت گردی کا درد ایک طویل عرصے تک برداشت کیا ہے۔ ہمیں ممبئی حملوں اور اسرائیلی شہریوں سمیت بے گناہ جانوں کا ضیاع یاد ہے۔آپ کی طرح، ہمارے پاس بھی دہشت گردی کیلئے صفر رواداری کی مستقل اور غیر سمجھوتہ پالیسی ہے، جس میں کوئی دوہرا معیار نہیں ہے۔" انہوں نے کہا " دہشت گردی کا مقصد معاشروں کو غیر مستحکم کرنا، ترقی کو روکنا اور اعتماد کو ختم کرنا ہے۔ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے مستقل اور مربوط عالمی کارروائی کی ضرورت ہے، کیونکہ دہشت گردی سے ہر جگہ امن کو خطرہ لاحق ہوتا ہے"۔انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان ان تمام کوششوں کی حمایت کرتا ہے جو پائیدار امن اور علاقائی استحکام میں معاون ہوں۔وزیر اعظم نے مشرق وسطیٰ کی ابھرتی ہوئی صورتحال پر بھی روشنی ڈالی اور اسرائیل کی جانب سے چند سال قبل متعدد ممالک کے ساتھ ابراہیمی معاہدے پر دستخط کرنے کا حوالہ دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک طویل عرصے سے پریشان خطے کے لیے نئی امید کا لمحہ تھا۔ اس کے بعد سے، صورتحال میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ راستہ اور بھی مشکل ہے۔ پھر بھی اس امید کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ مسئلہ فلسطین کو حل کرنے سمیت خطے کے تمام لوگوں کے لیے ایک منصفانہ اور پائیدار امن کا وعدہ رکھتا ہے۔انہوں نے مزید کہا" ہماری تمام کوششوں کو دانشمندی، ہمت اور انسانیت سے رہنمائی کرنے دیں۔ امن کا راستہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا ہے۔ لیکن ہندوستان اس خطے میں بات چیت، امن اور استحکام کے لیے آپ اور دنیا کے ساتھ شامل ہوتا ہے۔"وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان میں اسرائیل کے عزم، حوصلے اور کامیابیوں کی بہت تعریف کی جاتی ہے۔انہوں نے کہا "ہم ایک دوسرے سے جدید ریاستوں کے طور پر منسلک ہونے سے بہت پہلے، ہم ایسے رشتوں سے جڑے ہوئے تھے جو دو ہزار سال سے زیادہ پرانے جاتے ہیں"۔مودی نے کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل "جمہوریتیں ہیں جو تاریخ کی تشکیل اور مستقبل پر مرکوز ہیں۔

109

کے مطابق یہ صدقہ مقامی سطح پر غریبوں، مسکینوں، مستحق رشتہ داروں، یتیموں اور مسافروں میں تقسیم کیا جانا چاہیے اور اسے مساجد، خانقاہوں یا سیاسی و مذہبی تنظیموں کو نہیں دیا جانا چاہیے۔

110

ایگزیکٹو افسران، ائمہ و خطباء ل اور سول سوسائٹی کے معززین موجود تھے۔ تقریب افتتاح سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر درخشاں نے کہا کہ یہ جموں میں بورڈ کا ایک اور اہم منصوبہ ہے جس نے اس روحانی درگاہ سے گہری عقیدت رکھنے والے لوگوں کی آرزوؤں کو پورا کیا ہے۔ انہوں نے کہا:"اس درگاہ کے لیے اعلیٰ معیار کی تعمیر نو اور تزئین و آرائش کا منصوبہ گزشتہ سال بورڈ نے شروع کیا تھا اور ہمیں خوشی ہے کہ ہم یہ منصوبہ ہر لحاظ سے مکمل کر کے عوام کے نام معنون کر رہے ہیں۔ بورڈ کے تاریخی اقدامات کی گونج پورے جموں وکشمیر میں سنائی دیتی ہے۔ہم مستقبل میں بھی اس ترقیاتی مشن کو جاری رکھنے کے لیے پُرعزم ہیں۔" انہوں نے بورڈ کی پوری ٹیم کی مربوط کاوشوں کو سراہا جنہوں نے تعمیراتی مہارت اور جدید تکنیک کے ساتھ منصوبے کو عملی جامہ پہنایا۔انہوں نے یقین دلایا کہ بورڈ اپنے مثبت کام جاری رکھے گا اور کسی کو بھی ذاتی مفادات کے لیے ان معاملات کو سیاسی رنگ دینے یا ہائی جیک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

111

کی ضرورت ہے۔ اقتدار کو برقرار رکھنا اور متعلقہ رہنا۔ اس مقصد کیلئے وہ ہندوستان کے ساتھ جنگ جیسی صورت حال کو طول دینا چاہتے ہیں۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ پاکستان کے پاس کھلی جنگ میں بھارت کا مقابلہ کرنے کی نہ ہمت ہے اور نہ ہی طاقت ہے اور اس نے جواب دینے کیلئے پراکسی وار کا سہارا لیا۔فوجی کمانڈر نے کہا" پاکستان نے بار بار اپنی دہشت گرد تنظیموں کے ذریعے بھارت کو اکسایا ہے، تاکہ جب ہم جوابی کارروائی کرتے ہیں، تو یہ جنگ جیسی صورتحال میں بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے لوگوں کی حمایت حاصل کرتا ہے"۔انہوں نے الزام لگایا کہ پاکستان نے فتح کا جھوٹا بیانیہ پیش کرکے اپنے ہی لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ انہوں نے اپنے جنرل کو فیلڈ مارشل بنانے کیلئے میڈیا میں جھوٹ پھیلایا اور عوام کو دھوکہ دیا، اس بار ہم انہیں ایسا موقع نہیں دیں گے۔ جنرل کٹیار نے زور دے کر کہا کہ مستقبل کی کامیابی صرف اڈوں یا پوسٹوں کو تباہ کرنے تک محدود نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ہم اپنی فتح کو صرف بیس اسٹیشنوں اور پوسٹوں کو تباہ کرنے تک محدود نہیں رکھیں گے، ہماری فتح زمین پر ہوگی، یہ اتنا فیصلہ کن ہوگا کہ وہ گھٹنے ٹیک دیں گے اور انہیں دنیا کے سامنے اپنی شکست تسلیم کرنی ہوگی۔مغربی کمان کے تحت فارمیشنز کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے فوجیوں کو بتایا کہ مستقبل کی کارروائی کے دوران فیصلہ کن مقاصد کے حصول کے لیے ان کی پوزیشن اور تیاری اہم ہوگی۔انہوں نے کہا" آپ کو دشمن کے علاقے میں داخل ہونے، اہم علاقوں پر قبضہ کرنے اور زمین حاصل کرنے کی ہمت ہونی چاہیے۔ ساتھ ہی، آپ کو جموں اور پنجاب کی حفاظت کرنی ہوگی۔ اگلے آپریشن میں آپ کی کامیابی ملک کا سر فخر سے بلند کرے گی"۔ آرمی کمانڈر نے زور دے کر کہا" خطرہ ٹل نہیں گیا، ہماری تیاری پہلے سے زیادہ مضبوط ہونی چاہیے تاکہ دشمن کو ماضی سے زیادہ مضبوط جواب دیا جانا چاہیے"۔انہوں نے کہا" آپریشن سندور ایک اور سبق تھا۔" انہوں نے اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جب کہ فوج امن برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے، مستقبل میں کسی بھی اشتعال انگیزی کا مقابلہ بہت زیادہ فیصلہ کن کارروائی سے کیا جائے گا۔

112

ہوئی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ جہاں ان کو کمیشن ملتا ہے کے بغیر کسی بھی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ کے ٹسٹ تسلیم نہیں کرتا ہے اور مریضوں کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کشمیر پریس سروس کو آئے روز اس طرح کی اطلاعات وشکایات موصول ہورہی ہیں کہ نجی لیبارٹریوں سے ٹسٹوں کے نام پر لوگوں کو لوٹا جارہا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ ہر ٹسٹ پر الگ الگ چارجز مقرر ہے اور من مانی ریٹ لگا کر مریضوں کو لوٹنے کا عمل جاری ہے جبکہ کسی بھی لیبارٹری کی ریٹ ایک دوسرے سے ملتی جلتی نہیں ہوتی ہیں۔ یہ حال ہماری یہاں قائم شدہ لیبارٹریوں کا ہے کہ ٹسٹ کیلئے کوئی معقول ریٹ لسٹ ہی ترتیب نہیں دیا گیا ہے جس کا جی جیسا چاہے ویسی ہی ریٹ لگائی جاتی ہے ۔جبکہ ادویات کی قیمتیں اتنی زیادہ ہیں کہ مریض اور اس کے گھر والے دوائی لیتے لیتے کنگال ہوجاتے ہیں۔اس سلسلے میں انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسی لیبارٹریوں پر ریٹ لسٹ جس میں ٹسٹوں کے مناسب قیمتیں درج ہوں ۔مذکورہ رکھنا لازمی بنایا جائے اور ان کو جوابدہ بنایا جائے اور ادویات کی قیمتوں میں نرمی لانے کا کوئی لائحہ عمل ترتیب دیا جائے ۔تاکہ عام مریضوں کے ساتھ ظلم اور ناانصافی نہیں ہوسکے گی۔

PUBLIC NOTICE

I MOHAMMAD ASHRAF GANAIE S/O MAKHTA GANAIE R/O GALWANPORA SEBDAN BEMINA DISTRICT BUDGAM DO HEREBY SOLEMNLY AFFIRM AND DECLEAR ON OATH AS UNDER:-

I AM A PERMENENT RESIDENT OF U.T OF J&K .THAT I AM NOT WORKING IN ANY GOVERNMENT SEMI GOVERNMENT DEPARTMENT. THAT I HAVE /SUFFICIENT EXPERIENCE IN THE FIELD OF FERTILIZERS.

THAT NOW I INTENT TO APPLY FOR THE FERTILIZER S LICENCE IN MY FAVOUR SO THAT I COULD RUN THE SAME BUSINESS AT GALWANPORA SEBDAN BEMINA DISTRICT BUDGAM UNDER THE NAME AND STYLE OF M/S GANAIE ENTERPRISES. THAT I HAVE NOT OBTAINED ANY FERTILIZERS LICENCE (RETAIL) TILL DATE. THAT I WILL NOT VIOLATE ANY SECTION OF F..C.O 1985 ACT.THAT I WILL ABIDE BY ALL THE RULES AND REGULATIONS OF THE CONCERNED DEPARTMENT /AUTHORITIES. THAT I AM SUBMITTING THIS AFFIDAVIT TO THE CONCERNED DEPARTMENT FOR THE ISSUANCE OF THE SAME.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE TUFAIL QADRI

1. MIR SADAQAT HASSAN ZAFFAR S/O GHULAM HASSAN MIR
R/O KADLABAL PAMPORE
2. RAIESA W/O MIR SADAQAT HASSAN ZAFAR R/O KADLABAL PAMPORE
AT PRESENT GUL BAHAR COLONY HYDERPORA
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court .

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION SHOPIAN

NOTICE INVITING TENDER CIVIL WORKS
SINGLE COVER SYSTEM(up to Rs.2.50Corers(

NIT No: 87/9187-96/RnB/ SPN/e-Tendering/2025-26 Dated -:26-02-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (in single cover systems are invited on Item rate/Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-:

S. No	Name of Work	Major Head of Account	AdvCost Rs. in Lacs	Earnest Money Deposit()	Class of Contractor	Time of Completion	Cost of T/ Doc(Rs.	AAA No. Date	TS No. Date
1	Construction of Exit Road at District Hospital Shopian	District Capex Budget	1,981	3962/-	DEE	10 Days	200/-	220-DDCS of 2026 Dated-:25-02-2026	112-TS/RNB/SPN/20 25-26 Dated-: 26-02-2026

Position of funds -:Committed Project Authority-: District Development Commissioner Shopian.

1_The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-.

1	Date of Issue of Tender Notice	26-02-2026	
2	Document downloading Start Date.	27-02-2026	From 10:00A.M
3	Document Downloading End Date.	05-03-2026	upto 2:00P.M
4	Bid submission Start Date.	27-02-2026	From 10:00A.M
5	Bid Submission End Date.	05-03-2026	upto 2:00P.M
6	Date & time of opening of Bids (Online(	06-03-2026	at 10:00A.M

2, Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above(in shape of e-Challan/treasury challan /Demand Draft deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Shopian, Name of Work/NIT Number to be mentioned on the Treasury Challan /Receipt(

Note-:The Date of Treasury Challan must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Shopian. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5 % at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2 % will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the Bid cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

3. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.

4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.

5. The earnest money shall be forfeited if-;

a(Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.

b(Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.

c(Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

6A -(Instruction to bidders regarding e-tendering process.

6.1 Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.

6.2 To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC (as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.

6.3 The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.

6.4 Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.

6.5 Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the bid. Besides, original documents related to the bid shall be submitted by L1 before issuance of Allotment in his favour.

6.6 Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents EMD, tender documents fee in terms of soft copies and all other documents required as per NIT with technical bid. No document (s(which has/have not been uploaded shall be entertained for technical evaluation in the form of hard copy. However in case of any clarification the bidders will have to produce original documents in support of soft copies if need arises.

Sd/-EXECUTIVE ENGINEER
PW(R&B) DIVISION SHOPIAN

DIPK No: 11384/25

لاس ویگاس میں فلائیڈ مے ویدر اور مینی پیکیا ودوبارہ مدمقابل

نئی دہلی (ایم این این ا): غز باکسنگ کی دنیا کے دو عظیم ترین حریف، فلائیڈ مے ویدر اور مینی پیکیاو، ایک بار پھر رنگ میں ایک دوسرے کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ دونوں لیجنڈز نے رواں سال ستمبر میں ہونے والے اس تاریخی مقابلے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے، جس نے دنیا بھر کے شائقین باکسنگ میں جوش وخروش کی لہر دوڑا دی ہے۔ ان دونوں مکے بازوں کے درمیان پہلا مقابلہ ۵۱۰۲ء میں ہوا تھا جسے "صدی کی سب سے بڑی فائٹ" قرار دیا گیا تھا۔ یہ باکسنگ کی تاریخ کا سب سے زیادہ آمدنی دینے والا میچ تھا۔ امریکی باکسر فلائیڈ مے ویدر نے متفقہ فیصلے کے تحت کامیابی حاصل کی تھی۔ ۸۴ سالہ فلائیڈ مے ویدر نے گزشتہ ہفتے اپنی چوتھی ریٹائرمنٹ ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مے ویدر اپنے کیریئر میں ۰-۵۰ کے ریکارڈ کے ساتھ ناقابل شکست رہے ہیں، جس میں ۲۷ فتوحات ناک آوٹ کے ذریعے حاصل کیں۔ انہوں نے آخری بار ۲۰۱۷ء میں کونور میک گریگر کو شکست دی تھی۔

ہاکی پرو لیگ: ہندوستان نے آسٹریلیا کو شوٹ آوٹ میں ہرا کر شکست کا سلسلہ توڑا

ہندوستانی ہاکی ٹیم نے ایف آئی ایچ پرو لیگ میں شوٹ آوٹ میں ہارنے کے جمود کو توڑتے ہوئے بدھ کو آسٹریلیا کے خلاف ۱-۳ سے یادگار فتح حاصل کی۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں ا-آ سے برابری پر تھیں جس کے بعد شوٹ اوٹ کے ذریعے فیصلے نے ہندوستان کو اضافی بونس پوائنٹ دلا دیا۔ میچ کے ابتدائی تین کوارٹرز میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا: آسٹریلیائی ٹیم (کوکابوراس) کو شروع میں کئی مواقع ملے، لیکن ہندوستانی گول کیپر موہت ہونگل شتی کمار دیوار بن کر کھڑے رہے۔ ہاف ٹائم تک مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ تیسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں نے حملے تیز کیے، لیکن فنشنگ کی کمی کی وجہ سے کوئی بھی ٹیم گول نہیں کر سکی۔ ۴۹ ویں منٹ میں اسٹریلیائی کپتان جیریمی ہیورڈ نے پنالٹی کارنر کے ذریعے گول کر کے اپنی ٹیم کو ۰-آ کی سبقت دلا دی۔ محض تین منٹ بعد، شیلانند لاکڑا نے گول کے سامنے ملی گیند کو مہارت سے ٹرن لیتے ہوئے جال میں پہنچا کر اسکور ا-ا سے برابر کر دیا۔ کھیل ختم ہونے سے صرف ۳ سیکنڈ قبل آسٹریلیا کو پنالٹی کارنر ملا لیکن وہ گیند کو ٹریپ کرنے میں ناکام رہے اور میچ شوٹ اوٹ میں چلا گیا۔ جسے ہندوستان نے جیت کر اضافی بونس پوائنٹس حاصل کیے۔

ابوظہبی (ایجنسی): انگلینڈ لائنز نے پاکستان شاہین کے خلاف ٹی ۲۰ سیریز میں اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے تیسرے اور اخری میچ میں ۴؟ وکٹوں سے کامیابی حاصل کر لی۔ اس فتح کے ساتھ ہی انگلینڈ نے ۳ میچوں کی سیریز میں ۰-۳ سے کلین سویپ مکمل کر لیا ہے۔ ابوظہبی کے شیخ زید اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں پاکستان شاہین کی بہتر کارکردگی کے باوجود انگلش کپتان کی جارحانہ اننگز میچ کا پانسہ پلٹنے میں کلیدی ثابت ہوئی۔ پاکستان شاہین نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو آغاز میں کچھ مشکلات کا شکار رہا۔ تاہم، اوپنر معاذ صداقت نے ذمہ دارانہ کھیل پیش کرتے ہوئے ۶۳ گیندوں پر ۳۵ رن کی نمایاں اننگز کھیلی۔ اننگز کے اختتام پر سعد مسعود (۹۲) اور شاہد عزیز (۰۳) کے درمیان ساتویں وکٹ کیلئے ۹۵ رن کی ناقابل تسخیر شراکت نے ٹیم کا مجموعہ ۲۰ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۱۶۲ رن تک پہنچا دیا۔ انگلینڈ کے اسکاٹ کیری نے ۳ اور جیمس کولز نے ۲ وکٹ حاصل کیے۔ ۱۶۳ رن کے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی گیند بازوں نے عمدہ آغاز کیا اور وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کیں۔

سعودی پرو لیگ میں بڑا اپ سیٹ، الاہلی نمبر ون بن گئے

نئی دہلی (ایم این این ا): غز سعودی پرو لیگ کے اہم میچ میں الاہلی نے ضمیک ایف سی کو ۰-۱ گول سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ اس جیت کے ساتھ الاہلی کے ۶۵ پوائنٹس ہو گئے ہیں، جبکہ النصر (۵۵) اور الہلال (۴۵) اس ہفتے اپنے میچز کھیلنا ابھی باقی ہیں۔ میچ کا واحد گول فرینک کیسی نے ۳۷ ویں منٹ میں ایک فری کک کے بعد پیدا ہونے والی افراتفری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسکور کیا۔ تاہم، میچ کا سب سے ڈرامائی لمحہ آخری منٹ میں آیا جب ضمیک کے کھلاڑی میکا نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے برابری کر دی تھی، لیکن وی اے آر ریویو کے بعد اسے آف سائیڈ قرار دے کر مسترد کر دیا گیا، جس نے الاہلی کو یقینی شکست یا ڈرا سے بچا لیا۔ دمام میں کھیلے گئے ایسٹرن پروونس ڈربی میں القادسیہ نے الاتفاق کو ۰-۴ گول سے عبرتناک شکست دے کر ٹائٹل کی دوڑ میں خود کو برقرار رکھا ہے۔

پاکستان مشکل میں، شریک میزبان ہی ہوگیا ورلڈ کپ سے باہر، سوپر ایٹ کا مرحلہ ہوا دلچسپ،

کولمبو: بیٹنگ آل راؤنڈر راچن رویندرا نے اپنی شاندار بائیں ہاتھ کی اسپن باؤلنگ سے چار وکٹیں حاصل کیں اور نیوزی لینڈ نے سری لنکا کو 61 رنز سے شکست دے دی۔ اس طرح ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک رسائی کے قریب پہنچ گئی۔ اس نتیجے کا مطلب یہ بھی تھا کہ شریک میزبان سری لنکا بدھ کو آر پریماداسا اسٹیڈیم میں اپنے ہوم کراؤڈ کے سامنے ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا۔ یہ سری لنکا کے لیے کرو یا مرو کا میچ تھا۔ ایک موقع پر، وہ میچ جیتنے کے قریب تھے جب انہوں نے نیوزی لینڈ کو چھ وکٹوں پر 84 رنز تک محدود کر دیا تھا۔ لیکن مچل سینٹنر اور کول میک کونچی نے ساتویں وکٹ کے لیے 84 رنز کی ریکارڈ شراکت کے ساتھ شاندار واپسی کی۔ ان کے آخری منٹ کے حملے نے نیوزی لینڈ کو 168/7 تک پہنچایا، آخری چار اوورز میں 70 رنز آئے۔ نیوزی لینڈ کو ڈرائی پچ کا ہوا فائدہ سری لنکا کا تعاقب جلد ہی ناکام ہو گیا جب میٹ ہنری نے پہلی ہی گیند پر پاتھم نسانکا کو آوٹ کر دیا۔ اس کے بعد رویندرا نے اپنے T20I کیریئر کے بہترین اعداد و شمار کو اپنی ست ڈلیوری اور فلائٹ ڈلیوری سے حاصل کیا، جب کہ نیوزی لینڈ کے اسپنرز نے ڈرائی (خشک) پچ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے 20 میں سے 17 اوورز کیے اور مجموعی طور پر 6 وکٹیں لیں۔ پاکستان کو اب سیمی فائنل کوالیفائی کرنا مشکل سری لنکا کبھی بھی ابتدائی نقصان سے ابھر نہیں سکا اور دیے گئے ٹارگیٹ کے تعاقب میں، 20 اوورز میں صرف 107/8 تک ہی پہنچ سکا اور مایوس گھر کے ہجوم کے سامنے اپنی مہم کا خاتمہ کیا۔ اس فتح نے نیوزی لینڈ کے نیٹ رن ریٹ میں نمایاں اضافہ کیا، جس سے سیمی فائنل کی دوڑ میں ان کی پوزیشن مضبوط ہو گئی۔ پاکستان کو اب اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے کا مشکل کام درپیش ہے، چاہے وہ سری لنکا کو ہرائے اور نیوزی لینڈ انگلینڈ سے ہار جائے۔ SL بمقابلہ NZ مختصر اسکور نیوزی لینڈ: 20 اوورز میں 168/7 (مچل سینٹنر 47، راچن رویندرا 32؛ مہیش تھیکشنا 3-30، دشمنتھا چمیرا 3-38) سری لنکا: 20 اوورز میں 107/8 (کامینڈو مینڈس 31، ڈنتھ ویلالگے 29؛ راچن رویندرا 4-27، میٹ ہنری 3-2) نتیجہ: سری لنکا 61 رنز سے ہار گیا۔ سری لنکن کپتان نے کیا کہا سری لنکا کے کپتان شاناکا نے میچ کے بعد کی پریزنٹیشن تقریب میں کہا، "گھریلو ہجوم کو مایوس کرنا شرم کی بات ہے۔

آرسنل نے ٹوٹنہم ہاٹسپر کو قابو کر کے پوائنٹس ٹیبل پر پوزیشن مستحکم کر لی

نئی دہلی (ایم این این ا): غز انگلش پریمئر لیگ کے خطاب کی دوڑ میں آرسنل نے ایک بار پھر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ نارتھ لندن ڈربی میں آرسنل نے ٹوٹنہم ہاٹسپر کو ۱-۴ گول سے دھول چٹا کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پانچ پوائنٹس کی برتری دوبارہ بحال کر لی ہے۔ مانچسٹر سٹی نے نیوکیسل یونائیٹڈ کے خلاف جیت حاصل کر کے اس فرق کو عارضی طور پر صرف دو پوائنٹس تک محدود کر دیا تھا، لیکن آرسنل نے اپنے روایتی حریف کے خلاف جارحانہ کھیل پیش کر کے ٹائٹل کی سمت اپنی پوزیشن واضح کر دی۔ آرسنل کی اس فتح کے اصل معمار مڈفیلڈر ایبیرچی ایزی اور اسٹرائیکر وکٹر گیوکرس رہے، جنہوں نے دو دو گول داغ کر ٹوٹنہم کے دفاع کو بے بس کر دیا۔ میچ کے ۳۲ ویں منٹ میں بکایو ساکا کے بہترین کراس پر ایزی نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر ٹیم کو سبقت دلائی۔ تاہم، ٹوٹنہم نے محض دو منٹ بعد ہی واپسی کی جب رینڈل کولو موانی نے ڈیکلن رائس کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز کے ساتھ ہی آرسنل نے کھیل کا نقشہ بدل دیا۔ ۴۷ ویں منٹ میں وکٹر گیوکرس نے ایک زوردار شاٹ کے ذریعے آرسنل کی برتری دوبارہ قائم کر دی۔ ۱۶ ویں منٹ میں ایزی نے حریف دفاع کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے۔

ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے سری لنکا کو ۶ وکٹوں سے شکست دی

کپتان ہیلی میتھیوز (۱۰۰ رنز/۲ وکٹ) کی آل راونڈ کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے تیسرے ایک روزہ مقابلے میں سری لنکا پر ۴۲ گیندیں باقی رہتے ۶ وکٹوں سے جیت درج کی۔ ہیلی میتھیوز کو ان کے شاندار کھیل پر پلیئر آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری سری لنکا کی ٹیم ہرشیتا سمر وکرما کے ۷۰ رنز کی بدولت ۵۰ اوورز میں ۷ وکٹ پر ۱۷۲ رنز ہی بنا سکی۔ میتھیوز نے ٹیم کی قیادت کی اور ۲ وکٹ پر ۲۱ رن کی خراب صورتحال سے ابھرنے میں مدد کی، اور اب وہ سب سے زیادہ ایک روزہ سنچریاں بنانے والوں کی فہرست میں مشترکہ طور پر پانچویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ سری لنکا کا آغاز مایوس کن رہا جب کپتان چماری اٹاپٹو پہلے ہی اوور میں ہیلی میتھیوز کی گیند بازی پر بغیر کھاتہ کھولے آوٹ ہو گئیں۔ تاہم، سمر وکرما نے ۱۱۲ گیندوں پر ۷۰ رنز بنا کر اننگز کو سنبھالا، جو اس سیریز میں ان کی دوسری نصف سنچری تھی۔ انہوں نے حسینی پریرا (۴۳ گیندوں پر ۲۷ رن) اور وشمی گونارتنے (۶۴ گیندوں پر ۶۲ رن) کے ساتھ مل کر مضبوط شراکت داری قائم کی۔ اس کے علاوہ، کویشا دلہاری ۸۵ گیندوں پر ۵۴ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہیں۔ آخری اوورز میں ان کی شراکت نے مہمان ٹیم کو ۷ وکٹ پر ۱۷۲ رن کے اسکور تک پہنچایا۔ میزبان ٹیم کے لیے میتھیوز اور کرشمہ رام ہرک نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ایفی فلیچر اور اشمنی منیسر نے ایک ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز کا آغاز بھی خراب رہا۔ ملکی مدرا نے ابتدائی اوورز میں کیانا جوزف (دو) اور شرمین کیمپ بیل (صفر) کو سستے میں آوٹ کر دیا، جس سے میزبان ٹیم کا اسکور ۲/۲۱ ہو گیا۔ اس کے بعد کپتان ہیلی میتھیوز نے اننگز کو سنبھالا اور تجربہ کار اسٹیفنی ٹیلر کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے ۱۴۲ رنز جوڑے۔ اسٹیفنی ٹیلر نے ۷۰ گیندوں پر صرف ایک چوکے کی مدد سے ۳۸ رنز بنائے۔ ۳۷ ویں اوور میں میتھیوز آوٹ ہوئیں، انہوں نے ۱۱۹ گیندوں پر ۱۳ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے شاندار ۱۰۰ رنز بنائے۔ اس کے بعد چنیل ہنری (ناٹ آوٹ ۲۳ رن) اور ڈینڈرا ڈوٹن (ناٹ آوٹ ۲۴ رن) نے ٹیم کو ۴ اوورز قبل ہی جیت دلا دی۔ سری لنکا نے آخری میچ میں شکست کے باوجود یہ سیریز ۱-۲ رن سے جیت لی۔

شاہین آفریدی، ٹی 20 میں پاکستان کے سب سے کامیاب بولر بنے

آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے سپر ایٹ مرحلے میں اگرچہ پاکستان کو انگلینڈ کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی نے اپنی شاندار کارکردگی سے تاریخ رقم کر دی۔ شاہین آفریدی اب ٹی ۲۰ انٹرنیشنل کرکٹ میں پاکستان کی جانب سے سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولر بن گئے ہیں، انہوں نے یہ سنگ میل انگلینڈ کے خلاف اہم میچ کے دوران عبور کیا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ فاسٹ بولر حارث روف کے پاس تھا جنہوں نے ۴۹ میچوں میں ۱۳۳ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ شاہین نے ۱۰۲ میچوں میں سب سے زیادہ ۵۳۱ وکٹ حاصل کر لئے ہیں، حارث روف ۱۳۳؟ وکٹوں کے ساتھ دوسرے، شاداب خان نے ۱۲۳ ٹی ۲۰ میچز کھیلے ہیں اور ۱۱۳ وکٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ سابق کپتان شاہد آفریدی ۹۸ میچ کھیل کر ۹۶ وکٹوں کے ساتھ چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔ پالی کیلے میں کھیلے گئے گروپ ٹو کے اس اہم معرکے میں شاہین افریدی نے تباہ کن بولنگ کا مظاہرہ کیا اور اپنے ۴ اوورز کے کوٹے میں محض ۳۰ رنز دے کر ۴ وکٹ حاصل کئے۔ انہوں نے پہلے ہی اوور میں وکٹ لے کر ٹیم کو بہترین آغاز فراہم کیا، تاہم دیگر بولرز کی جانب سے بھرپور ساتھ نہ ملنے اور انگلش کپتان ہیری بروک کی شاندار سنچری کی بدولت انگلینڈ نے ۱۶۵ رنز کا ہدف اآخری اوور میں حاصل کر لیا۔ اس جیت کے ساتھ انگلینڈ نے سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی ہے جبکہ پاکستان کی رسائی اب اگر مگر کا شکار ہو گئی ہے۔ ائی سی سی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء میں پاکستانی ٹیم کی مایوس کن کارکردگی اور انگلینڈ کے ہاتھوں شکست کے بعد پاکستان کرکٹ میں تبدیلیوں کی بازگشت سنائی دینے لگی ہے۔ سابق فاسٹ بولر محمد عامر نے دعویٰ کیا ہے کہ موجودہ کپتان سلمان علی آغا اس میگا ایونٹ کے بعد ٹی ۲۰ فارمیٹ کی کپتانی برقرار نہیں رکھ پائیں گے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے محمد عامر کا کہنا تھا کہ ورلڈ کپ میں مسلسل ناکامیوں کے بعد ٹیم میں بڑی تبدیلیاں ناگزیر ہیں۔

میدان میں ہیلمیٹ سے وائلیشن، رانجی ٹرافی فائنل میں تنازعہ، بلے باز نے فیلڈر کو سر سے مارا، دیکھیے ویڈیو وائرل

ہبلی (کرناٹک): رنجی ٹرافی فائنل کے دوسرے دن دو کھلاڑیوں کے درمیان تصادم کے ڈرامائی مناظر دیکھے گئے جب جموں و کشمیر کے کپتان پارس ڈوگرہ اپنی اننگز کے دوران غصہ میں توازن کھو بیٹھے اور کرناٹک کے فیلڈر کے وی انیش سے بحث و مباحثہ کرنے لگے۔ یہاں تک کہ انہوں نے انیش کے سر کو اپنے ہیلمٹ سے مارا، جس سے دونوں ٹیموں کے درمیان گرما گرم بحث ہو گئی۔ یہ واقعہ جموں و کشمیر کے 101 ویں اوور میں پیش آیا، جب پرسدھ کرشنا کی جانب سے ایک گیند کو باؤنڈری پر مارنے کے فوراً بعد، پارس ڈوگرا قریب ہی کھڑے کرناٹک کے متبادل فیلڈر انیش سے جھگڑ پڑے۔ اس کے بعد ڈوگرہ نے انیش کو ہیلمٹ لگے سر سے دھکا دیا، وہ اپنا ہیلمٹ پہنے ہوئے تھے، کھلاڑیوں اور میچ آفیشلز کو فوری مداخلت کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ کرناٹک کے سینئر کھلاڑی میانک اگروال نے مداخلت کی اور امپائروں نے صورتحال کو سنبھال لیا۔ پارس کا غصہ کم ہونے کے بعد وہ معافی مانگنے گیا لیکن انیش نے انکار کر دیا۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ کرناٹک کے سینئر کھلاڑیوں کے ایل راہل اور اگروال نے تناؤ کو کم کرنے کی کوشش کی، ڈوگرا نے اس وقت سلیج کرنا جاری رکھا جب وہ اس کے قریب فیلڈنگ کر رہے تھے۔ مسلسل سلیجنگ کے باوجود ڈوگرہ ثابت قدم رہے اور 70 رنز کی شاندار اننگز کے بعد آوٹ ہو گئے۔ غور طلب ہے کہ کرناٹک آٹھ بار رنجی ٹرافی چیمپئن ہے، جب کہ جموں و کشمیر پہلی بار فائنل میں کھیل رہا ہے۔ رنجی ٹرافی فائنل کا دوسرا دن۔ جموں و کشمیر نے رنجی ٹرافی فائنل کے دوسرے دن لکھنے کے وقت کرناٹک کے خلاف مکمل دس وکٹوں کے نقصان پر 584 رنز بنا لیے ہیں۔ شبھم پنڈیر (121 رنز)، یاور حسن (88)، پارس ڈوگرا (70)، عبدالصمد (61 رنز)، اور کنہیا وادھوان (70) نے عمدہ اننگز کھیلی۔ جب کہ کرناٹک نے اب تک پانچ وکٹیں کھو کر 180 رنز بنا لیے ہیں۔ جب کہ میچ کا تیسرا دن اور تیسرا سیشن کھیلا جا رہا ہے۔ کرناٹک کے لیے پرسدھ کرشنا نے سب سے زیادہ تین وکٹ لیے۔ پاٹل، گوپال اور شیٹی نے بھی ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

لکھنؤ کی علیشا صدیقی نے ملک کا نام کیا روشن، دس میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں جیتا طلائی تمغہ

لکھنؤ: دارالحکومت کی رہنے والی علیشا صدیقی نے ابوظہبی میں منعقدہ اوپن ماسٹرز گیمز میں 10 میٹر ایئر پسٹل شوٹنگ مقابلے میں گولڈ میڈل جیتا۔ اس بین الاقوامی مقابلے میں 95 ممالک کے تقریباً 25 ہزار ایتھلیٹس اور کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ علیشا کی کامیابی نے نہ صرف ریاست بلکہ ملک کا نام روشن کیا ہے۔ علیشا صدیقی نے اپنی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے بہت فخر محسوس ہوتا ہے کہ میں نے گولڈ میڈل جیتا۔ میرا شوٹنگ سیکھنے کا سفر بہت دلچسپ رہا ہے۔ اس نے اپنے بچوں کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کیا۔ علیشا بتاتی ہیں کہ اس نے اپنے بیٹے کو لکھنؤ کے کیلون تعلقدار کالج میں داخل کرایا تھا، جہاں وہ شوٹنگ سیکھ رہا تھا۔ 2023 میں اس نے اپنے بچوں کو لے جانے کے دوران اپنا فارغ وقت ضائع کرنے سے بچنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ اس نے شوٹنگ میں بھی داخلہ لے لیا۔ اس نے اپنے بچے کے ساتھ مشق کرنا شروع کی اور سخت محنت جاری رکھی۔ علیشا بتاتی ہیں کہ اس نے کئی قومی سطح کے مقابلوں میں حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارا۔ جب اسے ابوظہبی انٹرنیشنل اوپن ماسٹرز گیمز میں شرکت کا موقع ملا تو اس نے پوری تیاری کی۔ 10 میٹر ایئر پسٹل ایونٹ میں تقریباً 80 شاٹس کی ضرورت ہوتی ہے، جس کا مقصد فتح کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ ان کی بہترین توجہ اور مشق نے اسے گولڈ میڈل حاصل کروایا۔ علیشا ایک کوچ، ڈاکٹر، اور کاروباری شخصیت بھی ہیں۔ علیشا صدیقی پیشے کے لحاظ سے فزیوتھراپسٹ اور سابق نیٹ (NEET) ٹاپر ہیں۔ وہ فی الحال لکھنؤ میں "شاہین کوچنگ" چلاتی ہیں اور میڈیکل امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کی رہنمائی کرتی ہیں۔ وہ اپنا کاروبار بھی خود سنبھالتی ہے۔ رائفل اور پستول کی شوٹنگ کا شوق۔ علیشا صدیقی نے بتایا کہ وہ بچپن سے ہی کھیلوں میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ اس نے کرکٹ سمیت بہت سے کھیل کھیلے، لیکن اسے رائفل اور پستول کی شوٹنگ کا شوق پہلے سے تھا، جسے اس نے اپنے بیٹے کے ساتھ سیکھتے ہوئے ایک نئی سطح پر لے آیا۔ وہ تین پریکٹس گنز (بندوق) کی مالک ہیں اور اپنے بیٹے کے ساتھ باقاعدگی سے مشق کرتی ہیں۔ خواتین کے لیے متاثر کن پیغام علیشا نے کہا کہ زیادہ تر خواتین اپنے خواب دیکھتی ہیں لیکن آگے بڑھنے کی ہمت نہیں رکھتیں۔ "میں تمام خواتین سے کہنا چاہتی ہوں۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,